بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مجرباتِ شیخ سنوسی

علامہ محمد بن یوسف

مرتبہ 1914

محمد معظم کتبخانہ مجاز لاہور

بے اجازت کتب خانہ نامی پنجاب لاہور کوئی صاحب قصد طبع نہ کرے

والذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ والمنۃ کہ دریں ایام فرخندہ فرجام مسرت انجام

کتاب مستطاب نسخۃ لاجواب مفید ہر شیخ و شاب موسومہ بہ

مجربات امام سنوسی

رحمۃ اللہ

از تالیفات عالم علامہ فاضل یگانہ ولی صالح امام

ابی عبد اللہ محمد بن یوسف السنوسی الحسنی الحسینی رحمۃ اللہ علیہ

بترجمہ و تصحیح و اہتمام

سنہ ۱۹۱۴ء

خاکسار محمد اعظم مالک کتب خانہ نامی پنجاب لاہور

بار دوم   قیمت مجلد علاوہ محصول ڈاک ۱/۸/-

۷۸۶

دیباچہ از مترجم

الحمدللہ وکفیٰ وسلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ

سید شیخ سنوسی حسنی الحسینی رضی اللہ عنہ کا نام نامی و اسم گرامی تمام علمائے عرب و عجم کے مجالس علمیہ میں بڑی شان و شکوہ و عز و وقار سے لیا جاتا ہے۔ کروڑہا عرب آپکے خاندان کے حلقہ بگوش ہیں بلاد عرب کے چپہ چپہ پر زوایا سنوسیہ کا سلسلہ پھیلا ہوا ہے۔ اور ہر ایک زاویہ میں مشائخ سنوسیہ سے ایک واجب التکریم شیخ موجود ہے جو اپنی علمی و عملی جد و جہد سے مسلمانان عرب کو مستفید کر رہا ہے۔ آپکی نہایت نفیس و مفید تالیفات سے جو علمائے عرب و عجم نے بیشمار فوائد حاصل کئے ہیں اور کر رہے ہیں وہ کسی تعریف کے محتاج نہیں۔

الحمدللہ کہ آج خداوند کریم نے محض اپنے فضل سے ہندوستان بھر میں سب سے پہلے اس خاکسار کو آپکی ایک ایسی اعلیٰ و عجیب تالیف کا صحیح اور عمدہ ترجمہ کر کے برادران ہند کی خدمت کیلئے موفق کیا جس سے ہر سلیم الطبع نکتہ رس فرد کو آپکے ذخائر علمیہ و طرق عملیہ کا پتہ چل جائیگا۔ یہ کتاب آپکی تالیفات و تعلیمات بلکہ سربستہ غوامض مصطفویہ علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ و التحیہ کا عجیب خلاصہ ہے جسے فوائد شریفہ - اسرار خفیہ علمیہ غوثیہ و ذخائر نفیسہ کا گنجینہ کہنا بجا ہے۔ جو خداتعالیٰ نے آپ پر القا کئے۔ اور آپنے اپنے حلقہ کے مشائخ اور مریدوں دوستوں اور عام مسلمانوں کو بتائے اور خود تجربہ کر کے نہایت صحیح و مفید پائے۔

اس میں بہت سے عجیب عجیب اوراد و عملیات - وظائف - ادعیہ اذکار معالجات روحانیہ بیان کئے گئے ہیں جو انسان کے روزانہ حاجات کیلئے از بس کارگر و مفید ہیں واللہ علیٰ کل شیٍٔ قدیر۔

مسکین

محمد عظیم مولوی فاضل مہتمم کتب خانہ نامی پنجاب لاہور بازار کشمیری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شیخ ابو عبد اللہ سید محمد بن یوسف سنوسی حسنیؒ جو جلیل القدر امام بہت بڑی عالم باعمل خدا رسیدہ ہیں اللہ انپر رحمت کرے اور اُن سے راضی ہو اور اُنکو خوشنود کرے۔ اور اُنکی ذات بابرکات اور اُنکے علوم نافع سے ہمیں اور تمام مسلمانوں کو متمتع کرے۔ فرماتے ہیں "سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جو جود و کرم کا صاحب ہے جسکی عام نعمتوں کا فیض سب بندوں کو پہنچا ہوا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ہمارے سید و مولےٰ حضرت محمد صلعم پر جو سب سے بہتر پیغمبر عرب و عجم یعنی تمام دنیا کی طرف مبعوث ہوئے ہیں" اور اُنکی آل و اصحاب پر ہمیشہ کے لئے ایسی صلوٰۃ و سلام نازل فرماوے جنکو میں اُسدن کے لئے جس میں قدم پھسل پھسل جاوینگے اپنا ذخیرہ بنانا چاہتا ہوں اور اپنی نعمتوں کے شمار کے مطابق بہت بہت سلام بھیجے۔

امابعد فوائد کے طالب پر مخفی نہ رہے کہ میں ان اوراق میں چند اعمال مدفوائد و اسرار اور عمدہ و جائز ذکر کرنے چاہتا ہوں جو اللہ تعالیٰ نے میرے عمل میں القا کئے ہیں اور تجربے سے صحیح ثابت ہوئے۔ سو اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرتے ہوئے انکو یکے بعد دیگرے بیان کرتا ہوں۔

(پہلا عمل) جس شخص کو اللہ تعالیٰ کی طرف کوئی حاجت ہو یا کسی فکر و اندوہ یا مشکل میں مبتلا ہو یا اسپر کوئی مصیبت ٹوٹ پڑے اُسے چاہیئے آدھی رات کے قریب اُٹھے اور سُنّت کے مطابق بخوبی وضو کرکے دو رکعت نفل پڑھے اور جو سورۃ یا آیت بسہولت سے پڑھ سکے پہلا عمل

اُن میں پڑھے جب نماز سے فارغ ہو تو قبلہ رو بیٹھ کر ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے:-

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ صَلٰوۃً تَحُلُّ بِھَا

اے اللہ ہمارے سردار مولیٰ حضرت محمدؐ اور اُن کی آل و اصحاب پر ایسا درود بھیج جس کی برکت سے

عُقْدَتِیْ وَتُفَرِّجُ بِھَا کُرْبَتِیْ وَتُنْقِذُنِیْ بِھَا مِنْ وَّحْلَتِیْ وَتُقِیْلُنِیْ بِھَا

تو مری عقدہ کشائی فرمادے اور میری تنگی کو کشادگی سے مبدل فرمائے اور مشکل میں پھنسنے سے مجھے رہائی بخشے اور میری لغزش سے

مِنْ عَثْرَتِیْ وَتَقْضِیْ لِیْ بِھَا حَاجَتِیْ وَتُبَلِّغُنِیْ بِھَا اُمْنِیَّتِیْ ❊

درگذر کرے اور اوسکی بدولت میری حاجت پوری کردے اور اسکے وسیلے سے مجھے میری آرزو و مراد تک پہنچا دے-

ایسا کرنے سے اُس کی مشکل کو اللہ تعالیٰ حل کر دے گا ❊

دوسرا عمل دوسرا عمل[۲] جس کی خواہش ہو کہ خواب میں اپنے کسی پیارے دوست وغیرہ کو دیکھے۔ خواہ وہ زندہ ہو یا وفات پاچکا ہو۔ یا اور کسی قسم کی حاجت ہو تو چاہیئے رات کو باوضو پاک بستر میں پاکیزہ[۱] اور سفید رنگ خوشبودار لباس پہنکر علیحدہ مکان میں رات گذارے۔ اور سونے سے پہلے دو رکعت نماز ادا کرے پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ سورہ وَالشَّمْسِ وَضُحٰھَا پڑھے اور دوسری میں بعد سورہ فاتحہ سورہ وَالَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی سات مرتبہ اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد اپنی طاقت کے مطابق درود شریف کا جو صیغہ یاد اور سہل ہو کثرت سے پڑھے۔ اور یہ تعویذ لکھکر سر کے نیچے رکھکر سو جاوے۔ بفضلہ تعالیٰ اسکی مراد حاصل ہوگی اور جو اُسنے نیت کی تھی وہ خواب میں دیکھ لے گا۔ وہ تعویذ مبارک یہ ہے.........

ص	م	ل	ا
ا	ص	م	ل
ل	ا	ص	م
م	ل	ا	ص

تیسرا عمل تیسرا عمل[۳] جو شخص اپنی خواب میں کسی گم شدہ شخص کو دیکھنا چاہے جس کی خبر نہیں آتی اور یہ

[۱] پاکیزہ ہونے میں یہ بھی داخل ہے کہ طیب حلال کمائی کا ہو ۱۲-

معلوم کرنا چاہے کہ کیا وہ زندہ ہی یا فوت ہو گیا ہی۔ اور کوئی بات اُس سے دریافت کرنا چاہی تو سونے سے پہلے وضو کرکے ستھرے سفید پاکیزہ کپڑے پہنے اور روبقبلہ پاک بستر میں داہنی کروٹ پر لیٹے۔ اور سورہ والشّمس وضحٰہا اور واللّیل اذا یغشٰے۔ اور والتّین والزیتون اور قل ہو اللہ احد سات سات مرتبہ پڑھکر یہ دعا پڑھے ✤

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ مَا تَلَوْتُكَ مِنْ كَلَامِكَ الْقَدِيْمِ الَّذِيْ اَنْزَلْتَهٗ عَلٰى

الٰہی تیری قدیم کلام کی طفیل جس کو بیٹ پڑھا وہ جسکو تونے اپنے نبی (پاک) اور

نَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ الْكَرِيْمِ اَرِنِيْ فِيْ مَنَامِيْ هٰذَا مَا هُوَ كَذَا وَ

رسول کریم پر نازل فرمایا مجھے اپنی اس نیند میں فلاں[1] فلاں

كَذَا بِقُدْرَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ وَاجْعَلْ لِّيْ مِنْ اَمْرِيْ هٰذَا

امر اپنی قدرت سے دکھلادے۔ اے برتر بزرگ شان۔ اور اس مشکل سے میرے لئے

فَرَجًا وَّمَخْرَجًا يَا عَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ وَبَيِّنْ لِّيْ فِيْ نَوْمِيْ هٰذَا مَا يَدُلُّنِيْ

کشادگی اور سبیل نجات اے صاحب علم اے صاحب حکمت اور اے کریم اپنے فضل سے اس خواب میں مجھ پر ایسی بات ظاہر

عَلٰى اِجَابَةِ دَعْوَتِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ بِفَضْلِكَ يَا كَرِيْمُ

کردے جو میری دعا کے قبول ہونے پر دلالت کرے۔ بیشک (میرے مولا) تو ہر چیز پر قادر ہی

سو اگر پہلی ہی شب میں اپنا مقصود پالے تو بہتر ہے دوسری رات میں یہ عمل کرے ورنہ تیسری رات میں سا تویں تک سو اگر ساتویں رات بھی اپنے مقصد کو نہ پہنچے تو یقین کرے کہ عمل میں کوئی قصور ہو گیا ہے۔ پھر از سر نو اسکو صحیح طور پر کرے ضرور انشاء اللہ تعالیٰ اپنی مراد کو پہونچیگا۔ اور یہ عمل مجرب ہے صحیح ہے اس کی تاثیر میں ہرگز شبہ نہیں ✤

[1] اس وقت جس امر کا ارادہ کیا ہے اسکو خیال میں رکھے ۱۲

(چوتھا عمل) جس شخص کا ارادہ ہو کہ خواب میں وہ چیز دیکھ لے جو اسکے دل میں ہے۔ تو سونے کے وقت یہ دعا پڑھے۔ چوتھا عمل

اَللّٰھُمَّ رَبَّ اِبْرَاھِیْمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَمُوْسٰی وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَعِیْسٰی وَ

اے اللہ رب ابراہیم ؑ اور اسمٰعیل ؑ اور موسیٰ ؑ اور اسحاق ؑ اور یعقوب ؑ اور عیسیٰ ؑ کے اور

رَبَّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ الَّذِیْ قَدَّسْتَہٗ تَقْدِیْسًا وَّرَبَّ

رب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جس کو تو نے خوب مقدس مطہر بنایا۔ اور رب

جِبْرِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ مُنْزِلَ التَّوْرٰیۃِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ

جبرائیل ؑ اور میکائیل ؑ اور اسرافیل ؑ کے۔ اے اتارنے والے توریت اور انجیل اور زبور

وَالْفُرْقَانِ الْجَلِیْلِ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ ھٰذَا مَا تُرِیْدُ بِہِ الْخَیْرَ وَالْخَیْرَاتِ الْبَرَکَاتِ

اور قرآن بزرگ کے مجھے خواب میں وہ چیز دکھلا جو تیرے علم میں خیر اور بھلائیوں اور برکتوں پر مشتمل ہو

تو بیشک جس چیز کا ارادہ کرتا ہو حسن ظن کی برکت سے اسکو دیکھ لیگا۔ اور مناسب ہے

کہ اس دعا کے بعد قرآن مجید کا یہ کلمہ بھی زیادہ کرے:

نَبَّاَنِیَ الْعَلِیْمُ الْخَبِیْرُ یَا خَبِیْرُ یَا خَبِیْرُ

مجھے صاحب علم باخبر نے مطلع کیا۔ اے باخبر اے باخبر

بار بار پڑھتا رہے یہاں تک کہ اس پر نیند غالب ہو جاوے اور اس پڑھنے میں اپنا دھیان اس چیز کی طرف مشغول رکھے جس کو خواب میں دیکھنا چاہتا ہے۔ بلاشک ان شاء اللہ تعالیٰ خواب میں وہ اسپر ظاہر ہوگا

(پانچواں عمل) جو شخص اپنے دشمن پر غلبہ و مظفر ہونے کا ارادہ رکھتا ہو اس سے جس قدر ہو سکے دعاء آئندہ کثرت سے شب پڑھتا رہے بفضلہ تعالیٰ ہمیشہ ظفر پائیگا وار اسکا چلیگا اور دشمن سے کوئی ظلم اسکو نہ پہونچیگا۔ اور جب تک اس دعا کا ورد رکھیگا کوئی دکھ درد اسے نہ پہونچیگا یہاں تک کہ موت بھی اسکے نزدیک نہ آویگی۔ اور جب اللہ تعالیٰ اسکی روح قبض کرنا پانچواں عمل

چاہیگا اُسدن اُسکو اس دعا کے پڑھنے کی توفیق نہ دیگا۔ وہ دعا یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

شروع اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے اور اللہ تعالیٰ ہمارے سردار مولیٰ حضرت محمد صلعم پر

وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَائِمًا۔ حَرَسْتُ نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ وَ

اور اونکی آل و اصحاب پر ہمیشہ کے لئے درود اور سلام بھیجے۔ بنے رکھوالی کرائی اپنی جان اور دین اور اپنے

اَهْلِيْ وَمَنْ حَضَرَنِيْ وَمَنْ غَابَ عَنِّيْ بِالْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْجَأْتُ

اہل و عیال کی اور جو میرے متعلقین ہیں میرے پاس ہے اور مجھ سے غائب ہے اس (خدا) سے زندہ ہے جسکو کبھی موت نہیں اور میں نے

ظَهْرِيْ فِيْ حِفْظِ ذٰلِكَ اِلَى الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَاَصْبَحْتُ

اس امر میں اس حی قیوم کی طرف التجا کی جو کبھی نہیں مریگا۔ اور میں نے صبح کی

وَاَمْسَيْتُ فِيْ جِوَارِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يُرَامُ وَلَا يُسْتَبَاحُ وَفِيْ ذِمَّتِهٖ وَضَمَانِهِ

اور شام کی اس اللہ کی پناہ میں جسکا کوئی قصد نہیں کر سکتا اور جسپر دست اندازی نہیں ہو سکتی اور میں اُس کے ذمہ اور ضمان

الَّذِيْ لَا يُخْفَرُ ضَمَانُ عَبْدِهٖ وَاسْتَمْسَكْتُ بِعُرْوَةِ اللّٰهِ الْوُثْقٰى رَبِّيْ

میں آیا جسکے بندہ کی ضمان میں خیانت نہیں کیجاتی۔ اور میں نے اس اللہ تعالیٰ کے مضبوط رسّی آویزہ میں چنگل مارا جو میرا اور

وَرَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا تَوَكَّلْتُ

آسمانوں اور زمین کا رب ہے اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں ہے اسی کو اپنا کارساز بناؤ میں نے اللہ تعالیٰ کو وکیل

عَلَى اللّٰهِ وَاعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ نِعْمَ الْقَادِرُ

بنایا اور اللہ کے ساتھ میں نے چنگل مارا۔ اور اپنا کام اللہ تعالیٰ کے سپرد کیا۔ وہ اچھا قادر اور

الْمُعِيْنُ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى

مددگار ہے سو اللہ بہتر نگہبان ہے اور سب رحم کرنے والوں سے زیادہ مہربان ہے اور اللہ ہمارے سید

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَآءَ

حضرت محمد صلعم اور اُنکی آل وصحابہ پر اپنی خلقت کی گنتی کے مطابق اور اپنی ذات کی خوشنودی

نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ

اور اپنے عرش کے تول اور اپنے کلموں کی سیاہی کے مقدار درود وسلام بھیجے۔

اور مناسب ہے کہ اس دُعا کے پورا کرنے کے بعد یہ آیت بھی زیادہ کرے:۔

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ

بیشک تمہارے پاس تمہاری جانوں میں سے رسول آیا جس پر تمہارا مصیبت میں پڑنا گراں ہے تمپر نہایت

عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ

حرص ہے وہ مومنوں کے حال پر نہایت شفیق ومہربان ہیں سو اگر وہ منہ پھیریں تو تو کہہ مجھے اللہ کافی ہے اسکے سوا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

کوئی معبود نہیں میں نے اُسکو وکیل پکڑا اور وہ بڑے عرش کا رب ہے۔

ایک حدیث میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا جو شخص لَقَدْ جَآءَكُمْ سے آخر سورۂ براءۃ تک آیتیں پڑھے وہ اس دن میں نہیں مریگا۔ اور ایک روایت میں ہے کہ اُس دن وہ قتل نہ کیا جاویگا۔ نہ اسپر لوہے کا ہتھیار چلیگا اور جو شخص کسی رات میں ان دونوں آیتوں کو پڑھے گا۔ تو اوسکو بھی یہی فائدہ حاصل ہوگا۔ اس حدیث کو ابن الحسن بن علی قرطبی نے کنز الاسرار میں ذکر کیا ہے۔ اور ایک روایت میں اسطرح آیا ہے کہ جو شخص ہر روز سات مرتبہ یہ آیت پڑھے:۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

پر اگر وہ منہ پھیریں تو کہہ کافی ہے مجھکو اللہ اسکے سوا کوئی معبود نہیں اسپر میں نے بھروسا کیا۔ اور وہ رب ہے عرش عظیم کا۔

اللہ تعالیٰ اسکی آخرت اور دنیا کی تمام مہموں کی کفایت کریگا۔ خواہ صدق دل سے اُسکو پڑھے خواہ یونہی زبانی پڑھے تشیخ سنوسی کہتے ہیں اس ذکر کی بڑی قدر کرنی چاہئیے اور اسکے پڑھنے سے کبھی سستی نہ کرنی چاہیئے کیونکہ اکثر اذکار و اوراد صدق دل اور حضور قلب پر موقوف ہیں۔ اور اس ذکر کے پڑھنے والے کو مطلقاً خواہ حضور قلب سے پڑھے خواہ غفلت سے رحمت الٰہی شامل حال ہے اور محض زبانی پڑھنے سے افکار دنیوی اور مطالب اُخروی کی کفایت کا وعدہ ہے سو یہ ایسی نعمت ہے کہ اس کا شکر کوئی انسان ادا نہیں کرسکتا۔ اور جو اجر اسپر مترتب ہے کوئی اُسکا اندازہ نہیں کرسکتا۔

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَالْمِنَّةُ اَوَّلًا وَّاٰخِرًا وَّبَاطِنًا وَّظَاهِرًا

سو اللہ ہی کے لئے ہے تعریف اور احسان اوّل و آخر اور باطن اور ظاہر میں

چھٹا عمل (چھٹا عمل) جو شخص چاہے کہ اس کی عمر زیادہ ہو اور دشمنوں پر مظفر و منصور ہو اور اس کے رزق میں کشایش ہو اور بُرے حال کی موت سے محفوظ رہے تو اُسے صبح و شام تین مرتبہ یہ وظیفہ پڑھنا چاہیئے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ الْمِيْزَانِ وَمَبْلَغَ الْعِلْمِ وَمُنْتَهَى الرِّضْوَانِ

میں اللہ کو پاکی سے یاد کرتا ہوں ترازوئے اعمال کے بھرنے کے مطابق اور علم الٰہی کے مقدار اور نہایت رضامندی کے موافق

ساتواں عمل (ساتواں عمل) دعا آیندہ ہر مطلب کیلئے مجرب ہے جسکو کوئی خوف ہو وہ اُسے پڑھے خواہ انسان سفر میں ہو یا حضر میں۔ وہ دعا یہ ہے:۔

جَعَلْتُ نَفْسِيْ وَمَالِيْ وَجَمِيْعَ مَا لِلّٰهِ عَلَيَّ مِنَ النِّعَمِ فِيْ حِمَى اللّٰهِ

میں نے اپنی جان اور مال اور تمام نعمتوں کو جو اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائی ہیں۔ اللہ کی رکھوالی میں دیا جس کا

الَّذِيْ لَا يُرَامُ وَفِيْ جِوَارِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يُخْفَرُ وَفِيْ نِعْمَةِ اللّٰهِ الَّتِيْ لَا

کوئی قصد نہیں کرسکتا اور اللہ کی پناہ میں جسمیں کوئی خیانت نہیں کرسکتا اور اللہ کی نعمت میں گردانا جسکو کوئی

تُدْرَكُ وَفِیْ سِتْرِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یُهْتَكُ وَفِیْ جُنْدِ اللّٰہِ السَّبْعِ وَفِیْ

پہنچ نہیں سکتا اور اللہ کے ستر میں رکھا جس کی پردہ دری نہیں ہو سکتی اور اللہ کے پر زور لشکر میں اور اللہ کی

وَدَائِعِ اللّٰہِ الَّتِیْ لَا تَضِیْعُ وَجِوَارُ اللّٰہِ مَحْفُوْظٌ وَمَنِ اعْتَصَمَ بِہٖ

امانتوں میں جو کبھی ضائع نہیں ہوتیں اور اسکی پناہ محفوظ ہے۔ اور جس نے اللہ کے ساتھ بچاؤ کیا

فَهُوَ مَعْصُوْمٌ وَجَلَّ جَلَالُ اللّٰہِ وَلَا یَخْلُوْا مَکَانٌ مِّنَ اللّٰہِ وَذَلَّتْ

وہ بچایا گیا۔ اور اللہ کا جلال بزرگ ہے اللہ (کی قدرت وعلم) سے کوئی مکان خالی نہیں جو آنکھ مجھ

کُلُّ عَیْنٍ نَظَرَتْنِیْ بِاِذْنِ اللّٰہِ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ

نظر لگانا چاہے اللہ کے حکم سے وہ ذلیل ہوگی۔ اور اللہ کو پاک یاد کرتا ہوں اور سب تعریف ہے اللہ کیلئے اور اللہ کے

اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے برائی سے پھرنا اور بھلائی کی طاقت نہیں مگر اللہ برتر بزرگ کے ساتھ

اَشْرَقَ نُوْرُ اللّٰہِ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰہِ وَنَفَذَ حُکْمُ اللّٰہِ وَثَبَتَ عِزُّ اللّٰہِ

اللہ کا نور روشن ہوا اور اللہ کا امر ظاہر ہوا۔ اللہ کا حکم نافذ و جاری ہوا۔ اللہ کی عزت برقرار ہے۔ میں نے بلا

وَدَفَعْتُ الْبَلَاءَ وَالْاَعْدَاءَ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

اور دشمنوں کو دور کیا۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے [illegible]۔ سو جلدی

فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰہُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ حَسْبِیَ اللّٰہُ

تجھے ان سے اللہ بچائیگا اور وہ سنتا جانتا ہے۔ اللہ مجھ کو کافی ہے اور اچھا کارساز۔ اللہ مجھے ہر شے سے کافی

مِنْ کُلِّ شَیْءٍ اَللّٰہُ یَغْلِبُ کُلَّ شَیْءٍ لَا یَقِفُ لِاَمْرِ اللّٰہِ شَیْءٌ اَللّٰہُ الْقَاهِرُ اَللّٰہُ

ہے اللہ ہر چیز پر غالب ہے۔ اللہ کے امر کے مقابلہ میں کوئی چیز نہیں ٹھہرتی۔ اللہ دبانے والا ہے۔ اللہ

الْغَالِبُ مُذِلُّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ نَاصِرُ الْحَقِّ کَیْفَ کَانَ لَہُ الْحَوْلُ

غالب ہے ہر متکبر مخالف کو ذلیل کرنے والا ہے جس طرح بھی ہو حق کی امداد کرتا ہے۔ اسی کے لئے سب طاقت

وَالْقُوَّةِ وَالسُّلْطَانِ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَامِدُونَ

اور قوت۔ اور غلبہ۔ نہیں ہے وہ مگر ایک چیخ۔ سو ناگاہ وہ بجھے پڑے ہیں۔

آٹھواں عمل ۸ (آٹھواں عمل) یہ عمل بشرط ملازمت و مداومت دفع دشمن کے لئے نہایت مجرب ہے وہ
یہ ہے کہ فجر کی نماز میں پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ الم نشرح اور دوسری میں فاتحہ کے بعد
سورۃ فیل بالالتزام ہمیشہ پڑھا کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ کبھی اس پر دشمن کا قابو نہ چلیگا۔ حضرت
امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا یہ عمل مجرب ہی صحیح ہے اسمیں کسی قسم کا شک و شبہ نہیں۔
نواں عمل ۹ (نواں عمل) یہ عمل دشمنوں اور چوروں سے محفوظ رہنے اور ہر آفت سے بچا رہنے
کے لئے مجرب ہے۔ جو شخص اسکو پڑھتا رہا کرے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے بفضلہ تعالیٰ
کبھی کوئی ناگوار امر نہیں دیکھے گا۔ وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا اسم حفیظ معہ آیات
آئندہ کے پڑھا کرے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے :۔

فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ۔ لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِنْ بَيْنِ

سو اللہ بہتر نگہبان ہے اور وہ سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ مہربان ہے۔ اسکے پہرے لگا دیے ہیں انسان کے

يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا

آگے اور پیچھے جو اللہ کے حکم سے اسکی حفاظت کرتے ہیں۔ بیشک ہمنے ذکر کو اتارا۔ اور بیشک ہم ہی

لَهُ لَحَافِظُونَ۔ اللَّهُ حَفِيظٌ عَلَيْهِمْ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ إِنْ كُلُّ

اسکے نگہبان ہیں اللہ انپر نگہبان ہے اور تو انپر وکیل مقرر کیا ہوا نہیں۔ کوئی جی

نَفْسٍ لَمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِحَفِيظٍ وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ

نہیں مگر اسپر ایک نگہبان ہے۔ اور تو انپر رکھوالا نہیں اور بیشک تم پر اللہ کی طرف سے نگہبان ہیں

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

اور وہ دباؤ والا ہے اپنے بندوں کے اوپر۔ اور انپر نگہبان بھیجتا ہو۔ بیشک میرا رب ہر چیز پر

حَفِيْظٌ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ وَحِفْظًا مِّنْ

نگہبان ہے اور ہمنے اسکو نگاہ رکھا ہر شیطان مردود سے اور بچاؤ

كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ وَحِفْظًا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ وَاللّٰهُ

ہر شیطان شریر سے اور بچاؤ یہ ہے اندازہ غالب دانا کا۔ اور اللہ تعالیٰ

مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ

اُن کے پیچھے سے احاطہ کرنیوالا ہے۔ بلکہ یہ قرآن بزرگ ہے لوح محفوظ میں

دسواں عمل

(دسواں عمل) جو شخص سفر کا ارادہ رکھتا ہو۔ اور چور یا درندوں کی ایذا سے ڈرتا ہو تو رستے کے درمیان جاکر قبلہ رُخ کھڑا ہو اور دُعا آئندہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ سفر سے سالم و غانم اپنے گھر واپس آویگا اور اللہ تعالیٰ اُسے ہر بُرائی سے محفوظ رکھیگا وہ دُعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان ہے بڑا رحم والا اے اللہ درود بھیج حضرت محمد پر جو رحمت کے نبی ہیں

وَكَاشِفِ الْغُمَّةِ وَهَادِي الْاُمَّةِ صَلٰوةً تَعْصِمُنَا بِهَا مِنَ الْاٰفَاتِ

اور حیرانی کے دور کرنے والے اُمت کے ہادی ایسا درود جسکے وسیلے سے تو ہمیں آفات سے نگہ رکھے

وَتَدْفَعُ بِهَا عَنَّا الْبَلِيَّاتِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ تَوَسَّلْتُ اِلَيْكَ بِاَلْفِ اَلْفِ

اور جسکی برکت سے ہم سے بلاؤں کو ٹلے۔ اے اللہ میں نے تیری طرف وسیلہ پکڑا دس لاکھ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَمَامِيْ مَدَدٌ وَّاَلْفِ اَلْفِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

قل ہو اللہ احد کا میرے آگے مدد ہے اور دس لاکھ قل ہو اللہ احد کا

وَرَآءَ اَكْتَافِيْ سَنَدٌ وَّاَلْفِ اَلْفِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ عَنْ يَّمِيْنِيْ

میرے کندھوں کے پیچھے سے سہارا ہے۔ اور دس لاکھ قل ہو اللہ احد کا۔ میرے داہنے سے

تَحْرُزُ الْمَالَ وَالْوَلَدَ وَأَلْفَ أَلْفَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ عَنْ شِمَالِيْ

مال واولاد کا بچاؤ ہے۔ اور دس لاکھ قل ھو اللہ احد کا میرے بائیں ہے

تُنْجِيْنِيْ مِنْ كُلِّ هَمٍّ وَنَكَدٍ دَخَلْتُ فِيْ دِرْعِ اللّٰهِ الْحَصِيْنِ الْأَزَلِيْ وَ

ہر غم وتکلیف سے نجات دیتی ہے میں اللہ کے مضبوط ازلی کوٹ میں داخل ہوا اور

دَخَلْتُ فِيْ حِفْظِ اللّٰهِ الْمَنِيْعِ الْأَبَدِيِّ أَقْفَالُهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ

اللہ کی ابدی زبردست حفاظت میں داخل ہوا لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ اسکے

رَسُوْلُ اللّٰهِ مِفْتَاحُهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

قفل ہیں۔ لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم اُس کی کنجی ہے

تَقَلَّدْتُ بِسَيْفِ أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ أَبِيْ طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ

میں نے امیر المومنین علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ کی تلوار کو گلے میں ڈالا

یہ عمل بھی مجرب ہے۔ اور سورۂ یٰسٓ اور سورہ صف اور سورہ قریش کا تلاوت کرنا

بھی سفر و حضر میں ہر چیز سے امان ہے۔

گیارھواں عمل

دگیارھواں عمل) مسافر کی حفاظت کے لئے یہ عمل مجرب ہے کہ سات کنکر مجموعہ فَجْشٍ ثَخَتْ کے سات حرف پڑھ کر اوٹھاوے یعنی ایک کنکر اٹھاوے تو کہے فا دوسرا اٹھاوے تو کہے قاف علیٰ ہذا القیاس ساتوں کنکر ایک ایک حرف کا نام لیکر اوٹھاوے جن حرفوں پر زبر ہے وہ داہنے ہاتھ سے اٹھاوے اور جن پہ جزم ہے وہ بائیں ہاتھ سے اٹھاوے پہلا دوسرا چوتھا چھٹا چار حرف زبر والے ہیں اور تیسرا پانچواں ساتواں جزم والے جب ساتوں کنکر اٹھا چکے تو دائیں ہاتھ والے چاروں زمین پر رکھ دے پھر ایک کو اٹھاوے اور پڑھے:

صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا

سو وہ بہرے ہیں۔ گونگے ہیں۔ اندھے ہیں۔ سو وہ نہیں

اور دوسرے کو یوں پڑھتا ہوا اٹھائے

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا

کیا تم نے یہ خیال باندھ رکھا ہے کہ ہم نے تم کو عبث (بلا حکمت) پیدا کیا اور یہ کہ تم ہمارے پاس نہیں

اور تیسرے کو یوں پڑھ کر اٹھائے

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ

اور بنا دی ہم نے اُنکے سامنے روک اور اُنکے پیچھے روک تو ہم نے اُنکو ڈھانپ دیا

فَهُمْ لَا اور چوتھے کو اٹھاتے ہوئے پڑھے يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ

سو وہ نہیں اے جنوں اور آدمیوں کے گروہ اگر تم سے ہو سکے

اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا پھر ان

کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ نہیں

چاروں کو زمین پر رکھ دے اور پہلے کو پھر اٹھاتے ہوئے پڑھے اَللّٰهُ عُدَّتِيْ اور

اللہ میرا سامان ہے

دوسرے کو اٹھاتے ہوئے پڑھے عِنْدَ شِدَّتِيْ اور تیسرے کو یہ پڑھتے ہوئے

میری مشکل کے وقت

اٹھائے حَسْبِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ اور چوتھے کو یوں پڑھتے ہوئے اٹھائے اَلَيْسَ

مجھے اللہ تنہا کافی ہے کیا اللہ

اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ پھر چاروں کو زمین پر رکھے اور ایک اٹھا دے اور کہے

اپنے بندہ کو کافی نہیں

قولہ۔ اور دوسرے کو اٹھاوے اور کہے اَلْحَقُّ اور تیسرے کو اٹھاوے اور

اُس کا قول حق ہے

کہے وَلَهُ اور چوتھے کو یہ کہکر اٹھاوے اَلْمُلْكُ پھر قبلہ کی طرف منہ کرکے

اور اسی کا راج ہے

ایک کو اپنے سامنے یوں کہکر پھینک جِبْرِيْلُ اَمَامِي اور دوسرے کو پس پشت

جبرائیل میرے آگے ہے

ڈالدے اور کہے مِيْكَائِيْلُ خَلْفِي اور تیسرے کو اپنے داہنے یہ کہتے ہوئے

اور میکائیل میرے پیچھے ہے

ڈالدے اِسْرَافِيْلُ عَنْ يَمِيْنِي اور چوتھا یہ کہتے ہوئے بائیں جانب پھینک دے

اسرافیل میرے داہنے ہے

عِزْرَائِيْلُ عَنْ يَسَارِي وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَائِهِمْ مُّحِيْطٌ ۔ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ

عزرائیل میرے بائیں ہے اور اللہ انکے پیچھے سے احاطہ کرنے والا ہے بلکہ وہ قرآن

مَّجِيْدٌ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ	پھر باقی تین کنکریں کو مٹھی میں لے لے اور آیندہ آیتیں پڑھے	وَاِذَا قَرَاْتَ
بزرگ ہے لوح محفوظ میں		اور جب تو قرآن

الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا

پڑھتا ہے ہم تیرے اور اُن لوگوں کے درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ایک آڑ

مَّسْتُوْرًا ۔ وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِي اٰذَانِهِمْ

کردیتے ہیں جسپر پردہ پڑا ہوا ہے۔ اور ہمنے اُنکے دلوں پر پردے ڈال دئے اس سے کہ اسکو سمجھیں اور اُنکے کانوں میں

وَقْرًا ۔ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰى اَدْبَارِهِمْ

بوجھ اور جسوقت تو قرآن میں اپنے رب کو اکیلے یاد کرتا ہے وہ بھاگ کر اپنے چوتڑوں کے بل

نُفُوْرًا ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ

پھر جاتے ہیں وہ ایسے لوگ ہیں جنکے دلوں اور کانوں اور آنکھوں پر اللہ تعالیٰ نے مہر کردی

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ۝ اَفَرَءَیْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ

اور وہ لوگ وہی غافل ہیں۔ کیا تو نے اس شخص کو دیکھا جسنے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنالیا اور اللہ نے اسے

اللّٰهُ عَلٰی عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰی سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰی بَصَرِهٖ غِشٰوَةً

گمراہ کردیا جانتا بوجھتا اور اسکے کانوں اور دل پر مہر لگائی اور اسکی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا

فَمَنْ یَّهْدِیْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ لَا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا

سو کون ہدایت کریگا اوسکو سوائے اللہ کے کیا پس تم سوچتے نہیں تو نہیں خوف کریگا اور نہ ڈریگا

تَخْشٰی لَا تَخَفْ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِیْنَ ۝ لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰی

دشمن کے پالینے سے مت ڈر تو امن میں آنے والوں سے ہے۔ مت ڈر تو سب سے اوپر ہے

لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ لَا تَخَفْ اِنِّیْ لَا یَخَافُ

مت ڈر اور غم نہ کھا ہم ضرور بچے اور تیرے گھر والونکو نجات دینگے مت ڈر میرے پاس نہیں ڈرتے

لَدَیَّ الْمُرْسَلُوْنَ ۝ لَا تَخَافَا اِنَّنِیْ مَعَكُمَا اَسْمَعُ وَاَرٰی لَا تَخَفْ

جو بھیجے ہوئے ہیں۔ تم دونوں نہ ڈرو میں تمہارے ساتھ ہوں سنتا ہوں اور دیکھتا۔ مت ڈر تو

نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۝ وَاللّٰهُ یَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ اِنَّا كَفَیْنٰكَ

ان لوگوں سے بچ نکلا۔ اور اللہ تجھے لوگوں سے بچا لیگا تمسخر کرنیوالوں سے

الْمُسْتَهْزِءِیْنَ فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

ہمنے تجھے کفایت کی بس کفایت کریگا انکی طرف سے تجھے اللہ اور وہ سننے والا ہے جاننے والا

پھر ان تینوں کنکروں کو اپنی جیب میں رکھے خواہ اپنے سامان میں یا سونے کے وقت

اپنے سر کے پاس اللہ تعالیٰ کے فضل اور قدرت سے کسی قسم کی تکلیف و رنج نہ دیکھیگا

انشاء اللہ تعالےٰ

بارھواں عمل

دبارھواں عمل) جو کوئی اپنے سفر میں چاروں طرف یعنی آگے پیچھے دائیں بائیں اپنے ہاتھ سے اشارہ کر کے یہ اسماء سات مرتبہ پڑھے تو چوری وغیرہ سے امن میں رہیگا۔ یا لکھ کر اپنے سامان میں یا صندوق میں حفاظت سے رکھے یا دیوار پر حفاظت سے چسپاں کر دے تو بھی یہی فائدہ حاصل ہوگا۔ وہ اسماء یہ ہیں۔

اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ۔ اَللّٰہُ حَفِیْظٌ عَلَیْہِمْ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا یَنَامُ

اللہ اپنے بندوں پر لطف کرنیوالا ہے اور نگہبان ہے ان پر ہمیشہ زندہ ہے قائم ہے جو سب کا تھامنے والا کبھی نہیں سوتا

تیرھواں عمل

دتیرھواں عمل) جس شخص کا دل کسی خاص مکان سے متعلق ہو یا اس کی کوئی چیز گم ہو گئی ہو یا اسکا ارادہ ہو کہ اللہ تعالیٰ اسکی کسی سے محبت و ملاقات کرا دے تو چاہیئے کہ اس امر کا پختہ تصور کرے کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے پھر سچی نیت سے قوی امید کے ساتھ یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُخْلِفُ

اے اللہ لوگوں کو جمع کرنے والے ایسے دن کے لئے جس میں کچھ شک نہیں۔ بیشک اللہ تعالیٰ

الْمِیْعَادَ۔ اِجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ لَدَا	تو بیشک اللہ تعالیٰ اسکو محبوب
وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ مجھ میں اور فلاں میں ملاپ کر دے	سے ملا دیگا یہ عمل عجیب تاثیر رکھتا ہے

اہل سلوک فراق وجدائی کے بعد ملاپ کرانیوالا کیطرف وصل کیلئے اپنے علوم و فنون کے جمع کرنے کے طالب ہیں اور مقامات و احوال شریفہ میں متمکن ہونے کی خواہش رکھتے ہیں ایک لطیف راز ہے واللہ ولی التوفیق۔

لہ یہاں اسکا خیال کرے جس سے ملانا چاہتا ہے ۱۲

۱۴ (چودھواں عمل) جس شخص کے دل میں کسی خاص عورت کی محبت وخواہش ٹھہر گئی ہو اور اوسکے نکاح کرنے پر قادر نہ ہو اور چاہے کہ اُس سے اسکو صبر آجاوے اور اُس کے دل میں اُسکا خیال تک نہ آوے تو چاہیئے کہ حروف اور آیات آئندہ تین دن تک علی الصباح تین تین مرتبہ اپنی ہتھیلی یا کسی برتن میں لکھ کر نہار منہ زبان سے چاٹ لے تو اُسکا محبوب اُس کے دل سے بھول جاویگا اور کبھی اُسکا خیال اس کے دل میں نہ گذریگا۔ وہ حروف وآیات یہ ہیں ح-ا-ب-ق-ا-ل-ہ-و-ل-و-ر-ک-م-ہ-

وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنسَاكُمْ كَمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ

اور کہا جاویگا آج ہم تمہیں بھول جاوینگے جیسے تم اُس دن کی ملاقات کو بھول گئے تھے اور بھول گیا اسکو جو اوسکے

يَدَاهُ وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَىٰ آدَمَ مِن قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا

ہاتھوں نے آگے بھیجا۔ اور بیشک ہم نے پہلے آدم سے عہد کیا تھا تو وہ بھول گیا اور ہم نے اوسکا پختہ ارادہ نہ پایا

وَكَذَٰلِكَ الْيَوْمَ تُنسَىٰ كَذَٰلِكَ يَنسَىٰ فُلَانُ بْنُ فُلَانَةَ كَذَا وَكَذَا

اور ایسے ہی آج تو بھلا دیا جاویگا اسی طرح فلان فلانی کا[۱] بیٹا ایسے[۲] ویسے کو بھول جاوے

۱۵ (پندرھواں عمل) جس شخص پر جسمانی شہوتوں کی خواہش غالب ہو اُسے چاہیئے اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے جن ناموں میں ی آتی ہے جیسے حلیم۔ قدیر۔ سمیع بصیر۔ علی۔ عظیم۔ کبیر۔ رحیم۔ عزیز۔ کریم وغیرہ اُن کو کسی صاف پاکیزہ برتن میں سات دن ایک ایک مرتبہ لکھکر دھووے اور نہار پیوے تو باذن اللہ تعالیٰ شہوات کی خواہش اُسکے دل سے سرد ہو جاوے گی۔

۱۶ (سولھواں عمل) نفیس ذخائر سے ایک یہ ہے کہ جو کوئی ریشم کے سفید پرچہ میں بعد نماز جمعہ کے

[۱] یہاں اپنا نام مع والدہ کے لے [۲] یہاں اوسکا نام مع والدہ کے لے جس کی محبت دل سے نکالنا چاہتا ہو

اللہ تعالیٰ کا اسم وَدُوْدُ لکھکر اسکے بعد پینتیس ۳۵ مرتبہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ لکھی اور پینتیس ۳۵ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ تو اللہ تعالیٰ اُسکو نیکی اور طاعت پر قوت عطا فرماویگا اور شیطانوں کی چھیڑ چھاڑ سے بچاویگا اور جو شخص اس پرچہ کو اپنے ہمراہ رکھے اللہ تعالیٰ لوگوں کے دلوں میں اوسکی ہیبت ڈالدیگا۔ اور جو شخص ہر صبح سورج چڑھنے وقت اس پرچہ میں نظر کیا کرے اور ساتھ ساتھ درود شریف پڑھتا جاوے۔ تو بفضلہ تعالیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا دیدار فرحت آثار بکثرت اسکو میسر ہوا کریگا اور اوسکی یومیہ حاجتیں اللہ تعالیٰ پوری کیا کریگا۔

سترھواں عمل

سترھواں عمل ہے جو شخص یہ چاہے کہ جمال باکمال رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا خواب میں دیکھے دو رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ ایک مرتبہ اور سورہ قل ھو اللہ احد سو مرتبہ پڑھے اور نماز سے فارغ ہو کر تین مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُتَفَضِّلُ اَرِنِيْ وَجْهَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ

اے احسان کرنیوالے۔ اے نیکی کرنیوالے۔ اے انعام دینیوالے اے فضل کرنیوالے مجھے اپنے نبی حضرت محمد صلی اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

علیہ و آلہ وسلم کے (منور) چہرے کا دیدار دکھا

تو انشاء اللہ تعالیٰ ضرور رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو خواب میں دیکھ لیگا۔

اٹھارھواں عمل

اٹھارھواں عمل بھی آں حضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی زیارت کے لئے۔ جو شخص آپ کی زیارت کا خواہشمند ہو اُسے چاہیئے کہ سونے سے پہلے غسل کرکے دو رکعت نماز پڑھے اور سلام کے بعد یہ دُعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ

شروع اللہ تعالیٰ کے نام سے جو نہایت مہربان ہر رحم والا۔ اے اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے

عَلٰى عَظَمَتِكَ وَعَلٰى مُلْكِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ رِّضْوَانِكَ

تیری عظمت پر اور تیری بادشاہی پر اور تیری خوشنودی اور رضا سے نہایت مہربانی پر

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ وَجْهِكَ وَعِزِّ جَلَالِكَ اَللّٰهُمَّ

اے اللہ تیرے لئے تعریف ہی جیسے تیری ذات کی بزرگی اور تیرے جلال کی عزت کے لئے مناسب ہے اے اللہ

لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى دَوَامِ اِحْسَانِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ - اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

تیرے لئے تعریف ہے تیرے احسان کی ہمیشگی اور تیری عبادت کی خوبی پر - اے اللہ میں تجھ سے

اَسْئَلُكَ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَبِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ الَّذِيْ اَشْرَقَتْ

سوال کرتا ہوں بوسیلہ قرآن بزرگ کے اور تیری بزرگ ذات کے نور کی بدولت جسکے سبب

بِهِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُوْنَ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ تُنَزِّلُ بِهِ

آسمان وزمین روشن ہوگئے ہیں اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اس نام کی طفیل جس کی وجہ سے

الْمَطَرَ وَالرَّحْمَةَ عَلٰى مَنْ تَشَآءُ مِنْ عِبَادِكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَنْتَ

تو مینہ اور رحمت اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے برساتا ہے - اے اللہ بے شک تو ہمارا

اِلٰهُنَا وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ مَا دَعَوْتُكَ

معبود ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے - جو دعا میں نے تجھ سے کی ہے اسکے حق سے میں سوال کرتا ہوں

بِهٖ اَنْ تُرِيَنِيْ فِيْ مَنَامِيْ هٰذَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا رَّسُوْلَ اللّٰهِ

کہ اس نیند میں مجھے ہمارے سردار اور مولے حضرت محمد رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَآءَ

صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا دیدار نصیب کر دے بھیجے اللہ انپر اللہ کی آل و اصحابوں پر خلقت

نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ وَسَلَّمَ

کی گنتی اور اپنی ذات کی خوشنودی اور اپنے عرش کے وزن اور اپنے کلموں کی روشنائی کے مقدار اور سلام

(انیسواں[۱۹] عمل) مخالفین کی زبان بندی اور بادشاہوں اور امیروں کے مہربان کرنے کے

لئے۔ جو شخص حکام سے ڈرے اور آیندہ اسماء پڑھے وہ نجات پائیگا اگرچہ تلوار کے نیچے ہو
اور جو شخص جیلخانہ کے پاس سے گذرے اور اوسکے دروازے پر یہ اسماء پڑھے تو کوئی اسیر
داخل نہوگا بفضلہ تعالیٰ۔ اور جو ایسے لوگوں کے پاس جاوے جو اس سے دشمنی رکھتے ہوں
اور پڑھکر اُن پر پھونک دے تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ اس سے محبت کرنے لگیں گے
اور یہ اسماء ہر بیماری اور بُرائی سے رکھتے ہیں۔ وہ اسماء یہ ہیں :۔

بَخْفِیِّ لُطْفِ اللّٰہِ۔ بِلُطْفِ صُنْعِ اللّٰہِ بِجَمِیْلِ سِتْرِ اللّٰہِ

اللہ تعالیٰ کی پوشیدہ مہربانی سے اللہ کی صنع کے لطیف ہونے کی بدولت اللہ کی پردہ پوشی کی خوبی سے

بِبَدِیْعِ عَفْوِ اللّٰہِ۔ بِسَرِیْعِ کَرَمِ اللّٰہِ۔ بِإِغَاثَۃِ جُوْدِ اللّٰہِ

اللہ کی بے نمونہ معافی کی برکت سے اللہ کی جلدی پہونچنے والی بخشش سے اللہ تعالیٰ کی جود کی فریادرسی سے

بِأَلْفِ أَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ إِلَّا بِاللّٰہِ دَخَلْتُ فِیْ کَنَفِ اللّٰہِ

دس لاکھ لاحول ولا قوۃ الا باللہ کے وسیلے میں اللہ تعالیٰ کی پناہ میں داخل ہوا

وَتَمَسَّکْتُ بِکِتَابِ اللّٰہِ وَاسْتَجَرْتُ بِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ

اور کتاب اللہ سے مینے تمسک کیا اور حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امان میں

وَسَلَّمَ۔ بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ۔ بِبَقَاءِ مُلْکِ اللّٰہِ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ إِلَّا

آیا۔ اللہ کی سلطنت کے ہمیشہ رہنے کے سبب اللہ کے ملک کے باقی رہنے کی طفیل لاحول ولا قوۃ الا باللہ

بِاللّٰہِ حَجَبْتُ نَفْسِیْ بِحِجَابِ اللّٰہِ۔ وَمَنَعْتُہَا بِآیَاتِ اللّٰہِ وَحَصَّنْتُہَا

کی بدولت مینے اپنی جان کو اللہ کے پردہ سے مستور کیا۔ اور اللہ کی آیتوں سے اوسکو بچایا اور آیات اللہ اور

بِالْآیَاتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ بِحَقِّ مَنْ یُّحْیِی الْعِظَامَ وَھِیَ رَمِیْمٌ

ذکر کے محکم قلعہ میں داخل کیا۔ بحق اوس ذات کی جو ہڈیوں کو زندہ کرتا ہے جس حال میں وہ بوسیدہ ہو چکی ہیں

جِبْرَائِيْلُ عَنْ يَمِيْنِيْ وَاِسْرَافِيْلُ عَنْ خَلْفِيْ وَمِيْكَائِيْلُ عَنْ يَسَارِيْ

جبرائیلؑ میرے داہنے - اسرافیلؑ میرے پیچھے - میکائیلؑ میرے بائیں

وَعِزْرَائِيْلُ عَنْ تِمِيْنِيْ وَسَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

اور عزرائیل میرے داہنے اور ہمارے سردار حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَمَامِيْ وَعَصَا مُوْسٰى فِيْ يَدِيْ فَمَنْ رَاٰنِيْ اَطَاعَ اَمْرِيْ وَخَاتَمُ

میرے آگے - اور موسیٰؑ کی لاٹھی میرے ہاتھ میں سو جو مجھے دیکھے میرے حکم کی اطاعت کرے اور حضرت

سُلَيْمَانَ عَلٰى لِسَانِيْ فَمَنْ تَكَلَّمْتُ مَعَهٗ قَضٰى حَاجَتِيْ وَنُوْرُ يُوْسُفَ

سلیمانؑ کی انگوٹھی میری زبان پر - تو جس سے میں کلام کروں وہ میری حاجت پوری کرے اور یوسفؑ کا نور

عَلٰى وَجْهِيْ مَنْ رَاٰنِيْ اَحَبَّنِيْ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَائِهِمْ مُّحِيْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ

میرے چہرے پر - جو مجھے دیکھے مجھ سے محبت کرے اور اللہ ان کے پیچھے سے احاطہ کر رہا الٰہی - بلکہ وہ قرآن

مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ - لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

بزرگ ہے نگاہ رکھی ہوئی لوح میں - نہیں کوئی معبود مگر اللہ بڑا بلند - حضرت محمد رسول اللہ صلعم

السَّيِّدُ الْمُفْضَالُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

بڑے بزرگ سردار ہیں درود بھیجے اللہ تعالیٰ ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آپ کی آل و صحابہ پر اور سلام بھیجے

بائیسواں عمل

بائیسواں عمل، طے مسافت کے لئے عجیب راز ہے یعنے آدمی بہت مسافت طے کر جاوے اور تھکے نہیں جب تو یہ عمل کرنا چاہے تو بادام تلخ کی لکڑی کی لاٹھی لیکر اسکے سر پر اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے جن ناموں میں ی ہے اُن میں سے کوئی نام کندہ کر لے مثلاً لَطِيْفٌ - حَكِيْمٌ - رَشِيْدٌ - حَفِيْظٌ - مَجِيْدٌ وغیرہ اور جب چلنے لگے تو پڑھ لے يَا غَنِيُّ دو مرتبہ يَا اَللّٰهُ دو مرتبہ - پھر یہ آیتیں پڑھے :-

وَلَمَّا تَوَجَّہَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ۔

اور جب مدین کی طرف متوجہ ہوا تو کہا قریب ہے کہ میرا رب مجھے سیدھے راستے کی ہدایت کرے

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ

اور تو دیکھتا ہے پہاڑوں کو تو انکو ٹھہرا ہوا خیال کرتا ہے اور وہ اس طرح گذر رہے ہیں جیسے بادل گذرتا ہے اللہ تعالیٰ کی

اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ اِنَّهٗ خَبِيْرٌ بِمَا تَفْعَلُوْنَ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ

صنعت ہے جس نے ہر چیز کو پختہ کیا۔ بیشک وہ تمہارے افعال پر مطلع ہے۔ اور ہمنے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی

بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

کہ انکو میرے بندوں کو لے چل۔ بیشک تمہارا پیچھا کیا جاویگا اور بیشک ہمنے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ انکے درمیان ہے

فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا

چھ دن میں پیدا کیا۔ اور ہمیں کچھ ماندگی نہیں پہنچی اور اگر تو دیکھے جب وہ گھبرا جاویں گے اور بچ نکلنے کی کوئی صورت نہیں اور وہ

مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ۔ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا

نزدیک جگہ سے پکڑے جاوینگے۔ اور تجھ سے پہاڑوں کی بابت پوچھتے ہیں۔ تو کہہ میرا رب انکو ریزہ ریزہ

فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا۔

کرڈالیگا۔ پھر کر چھوڑیگا اوسکو میدان صاف جس میں نہ تو اوچان دیکھے گا اور نہ نیچان۔

تلمیش[1]۔ فواش۔ ملطالش۔ طیلوش۔ خراش

ملطاش۔ طیوش۔ وَكَلْبُهُمْ قِطْمِيْرُ۔

دوسرا[2] اکیسواں عمل ہے جو شخص آیۃ الکرسی اور آیندہ آیتیں صبح کو پڑھ لے تو تمام دن شیطان

[1] یہ اصحاب کہف کے نام ہیں اور ان ناموں کا پختہ ثبوت اور کوئی صحیح سند نہیں ان میں مختلف اقوال ہیں۔ اور نہ ان کی حرکتیں کسی نے ضبط کی ہیں۔ لہٰذا انکو پڑھنا نہیں چاہیئے۔ پہلے جو آیتیں مذکور ہیں اُن ہی کی برکت کافی ہے ۱۲

اور جادوگر اور دشمن غالب اور چور اور بادشاہ ظالم وغیرہ کی شر سے بچا رہیگا اور جو شخص
شام کو یہ آیتیں پڑھ لے تو تمام رات اُن کی بدی سے محفوظ رہے گا ❖

إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ
بیشک تمہارا رب وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ
پھر عرش پر مستوی ہوا رات کو دن پر ڈھانپ دیتا ہے کہ وہ اسکو جلد جلد ڈھونڈتا ہے اور سورج

وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ
اور چاند اور ستاروں کو پیدا کیا یہ سب اوسکے حکم کے آگے مسخر ہیں اُسی کے لئے ہے پیدائش اور امر بہت بابرکت ہے اللہ

رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ
جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے اپنے رب کو زاری اور آہستگی سے پکارو ۔ بیشک وہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا

وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا
اور ملک میں سنوار ہونے کے پیچھے فساد نہ مچاؤ اور اوسکو ڈر اور اُمید سے پکارو

اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۔ وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا فَالزّٰجِرٰتِ
بیشک اللہ کی رحمت نیکی کرنیوالوں سے قریب ہے قسم ہے صف باندھنے والوں کی صف باندھکر پس جھڑکنے والوں کی

زَجْرًا فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۔ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۔ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ
ڈانٹ کر پھر پڑھنے والوں کی ذکر کو ۔ بیشک تمہارا معبود ایک ہے آسمانوں اور زمین کا اور

الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۔ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ
جو انکے بیچ ہے سب کا پروردگار اور رب ہے مشرقوں کا ۔ بیشک ہم نے نیچلے آسمان کو ستاروں کی زینت سے

نِ الْكَوَاكِبِ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ
مزین کیا ۔ اور بچاؤ ہر شیطان سرکش سے ۔ نہیں کان لگا سکتے اوپر کی جماعت

الْأَعْلَىٰ وَيُقْذَفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ دُحُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ

کی طرف۔ اور پھینکے جاتے ہیں ہر طرف سے ذلیل کرنے کو اور انکے لئے ہے عذاب ہمیشہ کا

إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ أَهُمْ

مگر جس نے اچک لیا اُچکنے کو پیچھے لگا اوسکے انگارا چمکتا ہوا۔ سو ان سے پوچھ کیا وہ

أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مَنْ خَلَقْنَا إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طِينٍ لَازِبٍ

زیادہ مشکل ہیں پیدائش میں یا جنکو ہمنے پیدا کیا بیشک ہمنے اونکو پیدا کیا چپکتے گارے سے

سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهَ الثَّقَلَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ يَا مَعْشَرَ

ہم جلدی تمہارے لئے فارغ ہونگے اے دو بڑی جماعتو پھر کونسی اپنے رب کی نعمت کو جھٹلاتے ہو۔ اے جماعت

الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَاوَاتِ

جنوں اور انسانوں کی اگر تم طاقت رکھتے ہو کہ نکل جاؤ آسمانوں اور زمین کے

وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا ۚ لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

کناروں سے تو نکل جاؤ۔ نہ نکل سکوگے مگر ساتھ سند کے۔ سو کونسی اپنے رب کی نعمت کو

تُكَذِّبَانِ ۝ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِنْ نَارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ

جھٹلاتے ہو۔ بھیجا جاویگا تم دونوں پر شعلہ آگ سے اور دھواں تو تم آپس میں مدد نہ کروگے

بائیسواں عمل

(بائیسواں عمل) دعوت تسخیر کا جسکو حضرت شیخ سید ابوالحسن شاذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ترتیب دیا جس کا ارادہ ہو کہ خلق اللہ میں اس کی ہیبت ہو اور لوگ اسے محبت اور تعظیم کی نگاہ سے دیکھیں تو اُسے چاہیئے فلکتاد آینہ اکبرنہ کا عمل کرے اسکی ترتیب یہ ہے کہ تین مرتبہ اسم ذات یَا اَللّٰہُ (اے اللہ) اور تین مرتبہ یَا رَبِّ (اے رب) اور تین مرتبہ یَا رَحْمٰنُ (اے نہایت مہربان) اور تین مرتبہ یَا رَحِیْمُ (اے رحم کرنے والے) لکھکر یہ دعا پڑھے

لا تکلنی الی نفسی طرفة عین فی حفظ ما ملکتنی ایاہ لما

جس چیز کا تو نے مجھے مالک بنایا اور تو مجھ سے زیادہ اسکا مالک ہے اسکی نگہبانی میں ایک آنکھ جھپکنے کی دیر مجھے

انت املک بہ منی وامددنی برقیقة من رقائق اسمک

میرے نفس کی طرف مت سونپ اور اپنے نام الحفیظ کے رازوں میں سے ایک راز کے ساتھ

الحفیظ الذی حفظت بہ نظام الموجودات والبسنی بدرع

میری امداد کر جس کی بدولت تو نے موجودات کے نظام کی حفاظت کی ہے اور مجھے اپنی کفایت اور

من کفایتک وکلاءتک وقلدنی بسیف من سیوف نصرتک

رکھوالی کی زرہ پہنا دے اور اپنی نصرت اور حمایت کی تلواروں میں سے ایک تلوار کا پرتلہ میرے

وحمایتک وتوجنی بتاج عزک وکرمک وردنی برداء امنک

گلے میں ڈال دے اور مجھے اپنی عزت اور کرم کا تاج پہنا دے اور اپنے امن اور غلبہ کی چادر

وسلطانک وارکبنی مرکب النجاة فی الحیات والممات

مجھے اڑھا دے اور مجھے زندگی میں اور مرنے کے پیچھے رستگاری کے جہاز میں سوار کر دے

امددنی برقیقة من رقائق اسمک القہار تدفع بہا عنی من

اپنے اسم قہار کے رازوں میں سے ایک راز سے میری امداد کر جس کی وجہ سے جو مجھے برائی پہنچانا

ارادنی بسوء وتولنی بولایة العز والمہابة حتی یخضع لی بہا

ارادہ کرے اوسکو مجھ سے دور کر دے اور نصرت اور مہابت کی ولایت سے میری کارسازی کر تاکہ اسکی وجہ سے ہر متکبر

کل جبار یا عزیز یا جبار (۳) اللہم الق علی من زینتک و

میرے لئے جھک جاوے اے غالب اے ٹوٹی ہڈی کے جوڑنے والے (تین مرتبہ یہ دو اسم کہو) اے اللہ مجھ پر اپنی زینت اور محبت

محبتک وکرامتک وخشیتک ومن نعوت ربوبیتک ما تبہر

اور بزرگی اور خشیت اور اپنی ربوبیت کی صفتوں سے وہ مقدار ڈال جس کے سبب سے دل

بِهِ الْقُلُوْبُ وَتَذِلُّ لَهُ النُّفُوْسُ وَتَخْضَعُ لَهُ الرِّقَابُ وَتَشْخَصُ

دل جائیں اور اسکے لئے نفس ذلیل ہوجائیں اور گردنیں اوسکے لئے پست ہوجائیں ۔ اور آنکھیں

لَهُ الْاَبْصَارُ بِاَلْطَافِهٖ وَيَصْغُرُ لَهُ كُلُّ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ وَّيُسَخَّرُ لَهٗ كُلُّ

مہربانی کے لئے اوسکے لئے پتھرا جائیں اور ہر متکبر زبردست اوسکے آگے ذلیل ہوجاوے اور ہر دباؤ والا بادشاہ

مَلِكٍ قَهَّارٍ يَّا اَللّٰهُ يَا مَالِكُ يَا عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ (۳) يَا اَللّٰهُ يَا

اسکے لئے تابع ہوجاوے ای اللہ ای مالک ای غالب ٹوٹے ہوئے کے جوڑنیوالے (۳ مرتبہ کہے) اے اللہ اے

وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا قَهَّارُ (۳) سَخِّرْ لِيْ جَمِيْعَ خَلْقِكَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ

یکتا اے یگانہ اے دباؤ والے (۳ مرتبہ کہے) میرے لئے اپنی تمام خلقت مسخر و مطیع کردے جیسے تو نے سمندر کو

لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَلَيِّنْ قُلُوْبَهُمْ كَمَا اَلَنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ ؑ

موسیٰ علیہ السلام کے لئے مسخر کردیا اور انکے دل نرم کردے جیسے تو نے لوہا داؤد ؑ کے لئے نرم کردیا ۔ تاکہ وہ

حَتّٰى لَا يَنْطِقُوْنَ اِلَّا بِاِذْنِكَ فِيْ حَقِّيْ بِخَيْرٍ فَاِنَّ نَوَاصِيَهُمْ بِيَدِكَ

میرے حق میں کچھ نہ بولیں مگر تیرے حکم سے بھلائی ہی کی بات کہیں کیونکہ اونکی پیشانیاں تیرے ہاتھ میں ہیں

تُصَرِّفُهَا حَيْثُ شِئْتَ بِاِرَادَتِكَ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ (۳) يَا عَالِمَ

تو اپنے ارادہ سے انکو جدھر چاہے پھیر سکتا ہے۔ ای دلوں کے پھیرنیوالے (۳ مرتبہ) اے غیبوں کے

الْغُيُوْبِ (۳) اَطْفَاتُ غَضَبَ النَّاسِ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَجْلَبْتُ

جاننے والے (تین مرتبہ) میں نے لوگوں کے غضب کو فرو کردیا لا الٰہ الا اللہ کہکر اور اون کی دوستی

مَحَبَّتَهُمْ وَمَوَدَّتَهُمْ بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور محبت کو کھینچ لیا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کہہ کر

فَلَمَّا رَاَيْنَهٗۤ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ

سو جب ان عورتوں نے یوسف کو دیکھا تو اوسکو بڑا جانا اور اپنے ہاتھوں کو کاٹ ڈالا اور کہنے لگیں اللہ پاک ہے

حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ۔ اِنْ هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ

یہ تو بشر نہیں یہ نہیں مگر بزرگ فرشتہ

اور اس دعوت کا خاصہ یہ بھی ہے۔ کہ اُس کا عامل ہر آفت و بُرائی سے بچا رہتا ہے اور دشمنوں پر فتح مند ہوتا ہے۔

(تئیسواں عمل ۲۳)

تئیسواں۲۳ عمل، جو شخص خلق اللہ کو اپنی طرف متوجہ کرنا چاہے۔ اُسے چاہیئے ان آیتوں کو کثرت سے بار بار پڑھے۔ بیشک جہان کے لوگ اُسپر جھک پڑیں گے۔ وہ آیتیں یہہ ہیں:۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ

مسلمانو اُن لوگوں کی طرح نہ ہو۔ جنہوں نے حضرت موسیٰ ؑ کو ستایا سو جو کچھ اُنہوں نے کہا اوس سے

اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ۔ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً

اللہ تعالیٰ نے اُنکو بری کیا اور وہ اللہ کے نزدیک باآبرو تھے۔ اور میں نے تجھ پر اپنی طرف سے محبت

مِّنِّيْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ ۔ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

ڈالی۔ اور تاکہ میری آنکھوں کے سامنے تیری پرورش کیجائے۔ اُنکو چاہتے ہیں اللہ کے چاہنے کی طرح اور ایماندار

اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ۔ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰهُ يُحِبُّ

اللہ کی محبت میں زیادہ ہیں اور غصہ ضبط کرنیوالوں کو اور جو لوگوں سے معافی کرتے ہیں اور اللہ دوست رکھتا ہے

الْمُحْسِنِيْنَ ۔ اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ

نیکی والوں کو۔ کیا اور جو مردہ ہو پھر ہم نے اوسکو زندہ کیا اور بنایا ہم نے اسکے لئے نور جس کی وجہ سے وہ لوگوں

فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ۔ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗ

میں چلتا پھرتا ہے اُس شخص کی مثل ہے جو اندھیرے میں پڑا ہوا ہے اُنسے نکل نہیں سکتا۔ سو جب عورتوں نے اوسکو دیکھا

أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا إِنْ

اوسکو بڑا جانا اور اپنے ہاتھوں کو کاٹا اور کہا پاکی اللہ کے لئے نہیں یہ بشر یہ

هٰذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ

نہیں مگر بزرگ فرشتہ - اور کہہ سب تعریف اللہ کے لئے جس نے نہیں بنایا بیٹا اور نہ

يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا

اوسکا کوئی شریک ہی ملک میں اور نہ اوسکا کوئی مددگار ہی ذلت سے اور اسکی بڑائی کر بڑا جان کر

شیخ سنوسی کہتے ہیں یہ ایک عجیب سر ہے ٭

چوبیسواں عمل

(چوبیسواں[۲۴] عمل) جس کی کسی امیر یا حاکم کے پاس کوئی حاجت ہو اور وہ چاہے کہ میرا کام بخوبی انجام پاجاوے تو چاہیئے سورہ یٰس ۳۵ مرتبہ پڑھکر اُسکے پاس چلا جاوے انشاء اللہ وہ اوسکی تعظیم کریگا اور اس کا کام خواہ کیسا ہی ہو پورا کردیگا باذن اللہ تعالیٰ ایسے ہی جس شخص پر بادشاہ خفا ہو یا اوسکی عورت اُس سے روٹھ جاوے تو چاہیئے

جب اوس سے بات کرنے لگے یہ آیت پڑھلے

وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُوسَى الْغَضَبُ أَخَذَ الْأَلْوَاحَ

اور جب موسیٰؑ کا غصہ فرو ہوا تو الواح کو لیا

وَفِي نُسْخَتِهَا هُدًى وَرَحْمَةٌ لِلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ پھر کہے

اور اسکے لکھے میں ہدایت ہے اور رحمت اُن لوگوں کے لئے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں

اُطْفِئَتْ غَضَبُ فُلَانٍ بِلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاسْتُجْلِبَتْ مَوَدَّتُهُ

بجھے فلان کا غصہ بجھایا لاالہ الا اللہ کی برکت سے اور اوسکی دوستی کو کھینچ لایا

بِسَيِّدِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اپنے سردار محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طفیل

پچیسواں عمل ۲۵

(پچیسواں عمل) جس کو کسی شخص کی طرف کوئی حاجت پیش آوے اور چاہے کہ جلدی سے اسکی حاجت پوری ہو تو اسکی طرف جاتے وقت یہ آیت پڑھتا جاوے تاکہ سات مرتبہ ہو جاوے تو انشاء اللہ تعالیٰ اُس کی حاجت جلد پوری ہو جاویگی وہ آیت یہ ہے:۔

وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُم مَّا كَانَ يُغْنِي عَنْهُم مِّنَ

اور جب وہ اس جگہ سے داخل ہوئے جہاں سے اُنکے باپ نے اُنکو حکم دیا تھا وہ اللہ کے ہاں کچھ اُنکے کام

اللَّهِ مِن شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةً فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ قَضَاهَا

نہیں آسکتا تھا۔ مگر ایک حاجت تھی یعقوب ؑ کے دل میں جسکو اُسنے پورا کیا

چھبیسواں عمل ۲۶

(چھبیسواں عمل) جس کے پاس کوئی ایسا شخص جا بیٹھے جس کا بیٹھنا اُسے ناگوار ہو تو ان آیتوں کو آہستہ آہستہ دل میں پڑھلے انشاء اللہ تعالیٰ وہ جلدی اُٹھ جاویگا وہ آیتیں یہ ہیں

تَذْرُوهُ الرِّيَاحُ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا رَبَّنَا اكْشِفْ

اُڑائے لیجاتی ہیں اوسکو ہوائیں اور اللہ ہر چیز پہ قادر ہے اے ہمارے رب ہم سے

عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ۔ يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا۔

عذاب کھول دے بیشک ہم ایمان دار ہیں اسدن لوگ گروہ گروہ لوٹیں گے

انْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا

کوچ کرو ہلکے اور بوجھل

ستائیسواں عمل ۲۷

(ستائیسواں عمل) امانتوں اور مال ومتاع کے چوری اور خیانت وغیرہ سے محفوظ رہنے کے لئے اُن پر یہ اسماء لکھ دینے چاہیئں بفضلہ تعالیٰ ہر طرح محفوظ رہیں گی وہ اسماء یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا مَنْ هُوَ حَفِیْظٌ لَّا یَنْسٰی یَا مَنْ نِّعْمَةُ

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت بخشش کرنیوالا مہربان ہے اے وہ ذات جو نگہ رکھنے والا ہے بھولتا نہیں اے وہ ذات جس کی

لَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰی یَا مَنْ لَّهُ الْعُرْوَةُ الْوُثْقٰی یَا مَنْ لَّهُ الْعِزُّ وَالْبَقَاءُ

نعمتوں کا شمار اور حساب نہیں ہو سکتا - اے وہ ذات پاک جسکے پاس مضبوط دستاویز ہے اے وہ ذات پاک جسکے لئے ہے عزت اور بقا

یَا مَنْ لَّهُ الْمَجْدُ وَالثَّنَاءُ - یَا مَنْ لَّهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی - اِحْفَظْ لِیْ

اے وہ ذات جسکے لئے ہے بزرگی اور ثنا - اے وہ ذات جسکے سب نام اچھے ہیں فلاں فلاں چیز میرے لئے

کَذَا وَکَذَا کَمَا حَفِظْتَ بِهِ الْاَرْضَ وَالسَّمَاءَ - اَلْجَاتُ ظَهْرِیْ فِیْ

محفوظ رکھ جس طرح تو نے زمین و آسمان کو محفوظ رکھا ہے میں اُس کی حفاظت میں اس

حِفْظِ ذٰلِكَ اِلَی الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ الَّذِیْ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ

زندہ قائم رکھنے والے پر اعتماد کیا - جسکو نہ کبھی اونگھ آتی ہے نہ نیند (اے رب)

فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِیْ کِتَابِكَ الْمَکْنُوْنِ - اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا

تو نے ہی اپنی کتاب محفوظ میں رکھا ہے اور تیرا قول حق ہے - ہم ہی نے ذکر کو

الذِّکْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ - وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اتارا اور ہم ہی اوسکے نگہبان ہیں - اور اللہ ہمارے سردار حضرت محمدؐ اور انکی آل

اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ کُلَّمَا ذَکَرَهُ الذَّاکِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِکْرِهِ الْغَافِلُوْنَ

و اصحاب پر درود و سلام بھیجے جب ذکر کرنیوالے اوسکا ذکر کریں اور غافل لوگ اوسکے ذکر سے غافل ہوں

(اٹھائیسواں عمل) اٹھائیسواں عمل، خاوند بی بی میں اصلاح اور ملاپ کرانے کے لئے یہ آیتیں لکھ کر پانی سے دھو کر زوجین کو پلائی جاویں وہ آیتیں یہ ہیں -

وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَیْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَکَمًا

اور اگر تمکو خوف ہو ان دونوں کی بد سلوکی کا تو بھیجو ایک منصف مرد کے

مِنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ

کنبے سے اور ایک منصف عورت کے کنبے سے اگر وہ دونوں اصلاح کا ارادہ کرینگے تو اللہ انہیں ملاپ

بَيْنَهُمَا۔ يُصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ وَ

کرویگا اللہ تمہارے اعمال سنوار دیگا۔ جلدی اللہ انہیں ہدایت کریگا اور انکا حال سنواریگا اور

اِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ

اگر عورت خاوند کی بدسلوکی یا روگردانی سے ڈرے تو انپر گناہ نہیں کہ ان

اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا وَالصُّلْحُ خَيْرٌ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ

دونوں میں صلح کرادیں۔ اور صلح بہتر ہے۔ قریب ہے کہ اللہ تم میں اور تمہارے

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً۔

دشمنوں میں محبت کردے۔

دونتیسواں عمل[۲۹] یہ عمل اس شخص کے لئے جو سحر کر کے زوجہ کی صحبت سے بند کردیا گیا ہو اس کی بندش کھولنے کے لئے عجیب تاثیر رکھتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ سورۂ بقرہ تمام و کمال ایک پاک برتن میں لکھ کر پانی سے محو کر کے جسپر سحر کیا گیا ہو وہ اس پانی سے غسل کرے۔ لیکن پہلے بدن پر اگر کوئی نجاست یا آلائش لگی ہو تو اسے دھولے۔ انشاء اللہ تعالےٰ شفاء کامل حاصل ہوگی اور بندش بالکل کھل جاوے گی ❖ (انتیسواں عمل)

دتیسواں عمل[۳۰] دلہن کو اس قسم کے سحر سے محفوظ رکھنے کے لئے عجیب ہے کوئی اس عمل کے بعد اوسکی بندش پہ قادر نہ ہوگا۔ وہ یہ ہے کہ نئے درہم پہ آئندہ آیت لکھکر مرد جماع کے وقت اس درہم کو زبان کے نیچے رکھے وہ آیت یہ ہے۔ (تیسواں عمل)

يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ

اے رسول پہنچادے جو کچھ تجھ پر اُتار آگیا اور اگر یہ نہ کریگا۔ تو تو نے اللہ کا پیغام

رِسَالَتَهٗ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ

نہیں پہونچایا۔ اور اللہ تجھے لوگوں سے بچائیگا

اکتیسواں عمل

اکتیسواں عمل سحر کے باطل کرنیکے لئے یہ آیتیں اور دعاء لکھواکر دل پر لٹکاوے سورہ فاتحہ اور سورہ اخلاص[1] اور معوذتین[2] اور آیۃ الکرسی خالدون تک۔

مَا عَمِلَ لَكَ السَّاحِرُ يَا هٰذَا اَبْطَلْتُهٗ عَنْكَ بِالْوَاحِدِ الْاَحَدِ

اے فلانے جو کچھ ایک جادوگر نے تجھ پر سحر کیا وہ میں نے تجھ سے باطل کردیا ایک یگانہ

الْفَرْدِ الصَّمَدِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا قَالَ

تنہا بے نیاز کی برکت سے جس نے نہیں پکڑی بی بی اور نہ بیٹا۔ اور موسیٰ ؑ نے

مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ

کہا جو کچھ تم لائے ہو وہ جادو ہے بیشک اللہ اسے باطل کردیگا بیشک اللہ بد کاروں

عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ۔ وَمَا عَمِلَ لَكَ السَّاحِرَانِ اَبْطَلْتُهٗ عَنْكَ

کے عمل کو نہیں سنوارتا۔ اور جو سحر تجھ پر جادوگروں نے کیا اسکو میں نے تجھ سے

بِالْاِثْنَيْنِ الصَّالِحَيْنِ اٰدَمَ وَحَوَّآءَ وَمَا عَمِلَ لَكَ الثَّلَاثَةُ

دو صالحوں آدم اور حوا کی برکت سے باطل کیا اور جو سحر تجھ پر تین نے کیا ہے وہ تین

اَبْطَلْتُهٗ عَنْكَ بِالثَّلٰثَةِ الْمُكَرَّمِيْنَ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ

بزرگوں کی بدولت میں نے تجھ سے باطل کیا۔ وہ جبرائیل ؑ اور میکائیل ؑ

[1] یعنی قل ھو اللہ احد ۱۲

[2] قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس ۱۲

وَاِسْرَافِيْلَ صَلَوٰتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَمَا عُمِلَ لَكَ

اسرائیل ہیں۔ ان سب پر اللہ کا درود اور سلام ہو۔ اور جو سحر تجھپر

الْاَرْبَعَةُ اَبْطَلَتْهُ عَنْكَ بِالْاَرْبَعِ الْكُتُبِ الْمُنَزَّلَةِ مِنَ الْمَوْلَى الْكَرِيْمِ

چار نے کیا ہے وہ چار کتابوں توریت انجیل

التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَمَا عُمِلَ لَكَ

زبور۔ قرآن عظیم کی بدولت جو مولی کریم کی طرف سے نازل ہوتی ہیں مینے تجھسے باطل کیا

الْخَمْسَةُ اَبْطَلَتْهُ عَنْكَ بِالْخَمْسِ صَلَوٰتٍ وَمَا عُمِلَ لَكَ السِّتَّةُ

اور جو سحر تجھپر پانچ شخصوں نے کیا وہ مینے تجھسے پانچ نمازوں کے سبب باطل کیا۔ اور جو سحر تجھپر چھ

اَبْطَلَتْهُ عَنْكَ بِالسِّتَّةِ اَيَّامِ الْبِيْضِ وَمَا عُمِلَ لَكَ السَّبْعَةُ اَبْطَلَتْهُ

ساحروں نے کیا وہ مینے تجھسے چھ نورانی دنوں کی طفیل باطل کیا۔ اور جو جادو تجھپر سات شخصوں نے

عَنْكَ بِالسَّبْعِ سَمٰوٰتٍ وَمَا فِيْهِنَّ مِنَ الْمَلٰۤئِكَةِ الْمُكَرَّمِيْنَ وَبِالسَّبْعِ

کیا وہ مینے تجھسے سات آسمانوں اور جو بزرگ فرشتے اُن میں ہیں۔ اور قرآن کی سات

الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَمَا عُمِلَ لَكَ الثَّمَانِيَةُ اَبْطَلَتْهُ

منزلوں اور قرآن عظیم کی برکت سے باطل کیا۔ اور جو سحر تجھپر آٹھ نے کیا اوسکو مینے اُن

عَنْكَ بِالثَّمَانِيَةِ الَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ الْعَظِيْمَ وَمَا عُمِلَ لَكَ

آٹھ فرشتوں کی طفیل باطل کیا جو عرش عظیم کو اُٹھائے ہوئے ہیں۔ اور جو سحر تجھپر

التِّسْعَةُ اَبْطَلَتْهُ عَنْكَ بِالتِّسْعِ اٰيَاتِ الْمُفَصَّلَاتِ وَمَا

نو نے کیا وہ مینے تجھسے نو آیات مفصلات کی برکت سے باطل کیا۔ اور جو سحر

عَمِلَ لَكَ الْعَشَرَةَ اَبْطَلْتَهُ عَنْكَ بِالْعَشَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَتِلْكَ

دس نے تجھپر کیا وہ بنے تجھ سے بزرگ نیکوں کی برکت سے دور کیا اور وہ دس

عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ وَقَدِمْنَا اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَاءً

ہیں کامل۔ اور ہم متوجہ ہوئے اس عمل کی طرف جو اُنہوں نے عمل کیا تو ہمنے اوسکو بنا دیا

مَّنْثُوْرًا۔ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ

اُڑتا غبار۔ بلکہ ہم پھینک مارتے ہیں حق کو باطل پر۔ تو حق اوسکا سر پھوڑ دیتا ہے تو اچانک

زَاهِقٌ۔ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ مِنَ

وہ نابود ہو جانیوالا ہے۔ اور اللہ حق کو اپنی باتوں کے ساتھ ثابت کرتا ہی پڑے بُرا مانیں گنہگار فساد

الْمُفْسِدِيْنَ وَالْمُفْسِدَاتِ وَالسَّاحِرِيْنَ وَالسَّاحِرَاتِ۔ اِذَا

کرنے والے اور فساد کرنے والیاں اور جادو کرنے والے اور جادو کرنیوالیاں۔ جس وقت

الشَّمْسُ كُوِّرَتْ۔ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بَطَلَتْ وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ

سورج لپیٹا جاویگا۔ اور جسوقت سحر باطل ہو جاوینگے۔ اور جسوقت ستارے گندلے ہو جاوینگے

وَاِذَا الْاَسْحَارُ بَطَلَتْ وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بَطَلَتْ

اور جسوقت جادو باطل ہو جاوینگے اور جسوقت پہاڑ چلائے جاوینگے اور جسوقت جادو باطل ہو جاوینگے

وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بَطَلَتْ وَاِذَا الْوُحُوْشُ

اور جسوقت دس مہینے کی گابھن اونٹنیاں بیکار چھوڑی جاوینگی اور جسوقت سحر باطل ہو جاوینگے اور جسوقت وحشی جانور

حُشِرَتْ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بَطَلَتْ وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ وَاِذَا

جمع کئے جاوینگے اور جسوقت سحر باطل ہو جاوینگے اور جسوقت دریا سخت گرم کئے جاوینگے۔ اور جس وقت

الاسحار بطلت واذا النفوس زوجت واذا الاسحار بطلت

جادو باطل ہوجاوینگے اور جسوقت جیوں کے جوڑے بنائے جاوینگے اور جسوقت سحر باطل ہوجاوینگے

واذا الموءدة سئلت واذا الاسحار بطلت فالله خير حافظا

اور جسوقت جیتی گاڑی ہوئی کی پوچھ ہوگی اور جسوقت جادو باطل ہوجاوینگے سو اللہ اچھا نگہبان ہے اور

وهو ارحم الراحمين - فسيكفيكهم الله وهو السميع العليم

سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ مہربان ہے - سو کفایت کریگا تجھے ان سے اللہ اور وہ سننے والا ہی جاننے والا

قوله الحق وله الملك ولا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم

اوسکی بات حق ہے اور اوسی کا راج ہے اور نہیں طاقت اور نہ قوت مگر اللہ برتر بزرگ کے ساتھ

(بتیسواں عمل) پسوؤں کے بھگانے اور مار ڈالنے کے لئے ایک پیالہ پانی کا لیکر اسپر آٹھ مرتبہ یہ آیت پڑھے

بتیسواں عمل

وما لنا الا نتوكل على الله وقد هدنا سبلنا ولنصبرن

اور ہمیں کیا ہوا کہ ہم اللہ پر بھروسا نہ کریں اور اوسنے تو ہمیں ہمارے رستے بتادیئے اور

على ما اذيتمونا وعلى الله فليتوكل المتوكلون - پھر کہے

ہم ضرور صبر کرینگے اسپر جو تمنے ہمیں دکھ دیا - اور اللہ ہی پر چاہیئے متوکل لوگ بھروسا کریں

ان كنتم مؤمنين فكفوا عنا اذاكم وشركم

اگر تم مومن ہو - تو ہم سے اپنی تکلیف اور شرارت روک رکھو -

پھر اس پانی کو اپنے بستر کے آس پاس چھڑک دے انشاء اللہ تعالیٰ امن وآمان سے رات گذارے گا -

(تینتیسواں عمل) جس کی خواہش ہو کہ اسکی بی بی کے فرزند نرینہ پیدا ہولے تو چاہئے

فرزند نرینہ
تینتیسواں عمل

شروع حمل میں تیسرے مہینے کے ابتدا تک جس وقت اوسکی زوجہ سورہی ہو اوسکی ناف
پر اپنا داہنا ہاتھ رکھے اور آہستہ آہستہ ناف پر ہاتھ سے مالش کرتا جاوے اور تین
مرتبہ یہ دعا پڑھے:- اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ خَلَقْتَ خَلْقًا فِیْ بَطْنِ زَوْجَتِیْ
اے اللہ اگر تونے میری اس بی بی کے پیٹ میں کوئی مخلوق پیدا کی ہے
ھٰذِہٖ فَکَوِّنْہُ ذَکَرًا وَّ اُسَمِّیْہِ مُحَمَّدًا بِحَقِّ صَاحِبِ ھٰذَا الْاِسْمِ
تو اُسے نر بنا دے اور میں اوسکا نام محمدؐ رکھونگا- اس بزرگ مکرم نام کے صاحب
الشَّرِیْفِ الْمُکَرَّمِ سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار اور مولیٰ محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طفیل
رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ- فَبَشَّرْنَاھَا بِاِسْحٰقَ
اے پروردگار مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو بہتر وارث ہے- سو ہمنے اُسے خوشخبری دی اسحٰق کی
وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ یَعْقُوْبَ- وَبَشَّرُوْہُ بِغُلٰمٍ عَلِیْمٍ
اور اسحٰق کے پیچھے یعقوب کی- اور انہوں نے اسے خوشخبری دی ایک سمجھدار لڑکے کی

(چونتیسواں ۳۴ عمل) سہولت ولادت کے لئے اگر عورت کو دردزہ سے
تکلیف ہو تو ایک پاک صاف برتن میں یہ آیتیں لکھے

چونتیسواں عمل

کَاَنَّھُمْ یَوْمَ یَرَوْنَھَا لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِیَّۃً اَوْ ضُحٰھَا- لَمْ یَلْبَثُوْٓا
گویا جبدن وہ اُسے دیکھینگے نہیں ٹھہرے مگر پچھلا پہر یا پہلا پہر- اور نہیں ٹھہرے مگر
اِلَّا سَاعَۃً مِّنْ نَّھَارٍ بَلٰغٌ- وَاِذًا لَّا یَلْبَثُوْنَ خِلٰفَکَ اِلَّا
ایک ساعت دن سے- یہ پہونچا دینا ہے- اور اسوقت نہیں ٹھہرینگے تیرے پیچھے مگر
قَلِیْلًا- وَمَا تَلَبَّثُوْا بِھَآ اِلَّا یَسِیْرًا- لَقَدْ کَانَ فِیْ قَصَصِھِمْ
تھوڑا عرصہ اور نہیں ٹھہرے اسمیں مگر تھوڑا- بیشک اُن کے قصے بیان کرنے میں

عِبْرَۃٌ لِّاُولِی الْاَلْبَابِؕ مَا کَانَ حَدِیْثًا یُّفْتَرٰی وَلٰکِنْ تَصْدِیْقَ الَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْہِ

عقلوالوں کے لئے نصیحت ہے۔ ایسی بات نہیں تھی کہ جھوٹی بنالیجاوے ولیکن سچا کرتا ہے اسکا جو اُسکے سامنے ہے

وَتَفْصِیْلَ کُلِّ شَیْءٍ وَّھُدًی وَّرَحْمَۃً لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ۔ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ

اور تفصیل ہر چیز کی۔ اور ہدایت اور رحمت اُن لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں جب وقت آسمان پھٹ جاویگا اور اپنے رب

لِرَبِّھَا وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِیْھَا وَتَخَلَّتْ

کیطرف کان لگاویگا اور وہ اس لائق ہے اور جس وقت زمین پھیلائی جاویگی اور جو اس میں ہے وہ ڈالدیگی اور خالی ہو جاوے گی

اور پانی سے دھوکر کچھ پانی اُسکو پلادیں اور باقی پانی اس کی ناف اور پیٹ پر مل

دیں بفضلہ تعالیٰ جلدی خلاصی ہوجاوے گی ❊

پینتیسواں عمل ۳۵ (پینتیسواں عمل ۳۵) چیونٹیونکو گھر سے بھگانے کے لئے حضرت آدم ؑ اور حوّا ؑ کا

نام گھر کے چاروں گوشوں میں لکھدے بفضلہ تعالیٰ جلدی بھاگ جاوینگے ❊

چھتیسواں عمل ۳۶ (چھتیسواں عمل ۳۶) سانپ بچھو وغیرہ زہریلے جانوروں کے لئے یہ دُعا پڑھے:۔

اَعُوْذُ بِکَلِمٰتِ اللّٰہِ التَّآمَّۃِ الْعَآمَّۃِ مِنَ الْحَیَّۃِ وَالْعَقْرَبِ الْھَآمَّۃِ

میں پناہ لیتا ہوں اللہ کے پورے کلموں کی جنکا فیض عام ہے سانپ اور بچھو سے جو زہریلے ہیں

اَخَذْتُکَ اللّٰہُ تَعَالٰی بِکَلِمَتِہٖ وَمُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ بِعَصَاتِہٖ وَسُلَیْمَانُ

اللہ تعالیٰ تجھے لے اپنے کلموں سے اور موسیٰ علیہ السلام اپنی لاٹھی سے۔ اور سلیمان

عَلَیْہِ السَّلَامُ بِخَاتَمِہٖ اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُکِبًّا عَلٰی وَجْھِہٖٓ اَھْدٰٓی

علیہ السلام اپنی انگوٹھی سے۔ کیا پس جو اپنے مُنہ کے بل اوندھا چلتا ہے وہ زیادہ ہدایت والا ہے

اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ کَتَبَ اللّٰہُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَ

یا جو سیدھا چلتا ہے سیدھے راستے پر۔ اللہ تعالیٰ نے لکھ دیا کہ میں غالب آؤنگا اور

رُسُلِی اِنَّ اللّٰہَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ۔

میرے رسول - بیشک اللہ طاقت ور ہے غالب

اور اگر آدم اور حوا علیہما السلام کا نام گھر کے چاروں گوشوں میں لکھ دے تب بھی سانپ وغیرہ بھاگ جاویں گے ✦

(سینتیسواں عمل) عرق النسا کے لئے یہ حروف آہنی دیوار میں لکھے اور جتنے حرف ہیں اتنی ہی میخیں لے - اور ایک ایک حرف کے درمیان ٹھونکتا جاوے - جس حرف میں میخ لگانے کے وقت درد میں تخفیف ہو وہ ساری میخ ٹھونک دے وہ حروف یہ ہیں ث - ل - و - ا - و - ز - ا - د - ر - و - ا - ف - ر - ق - ھ

(اڑتیسواں عمل) کشایش رزق حلال کیلئے یہ عمل مجرب ہے وہ یہ ہے کہ ہر جمعہ کے دن جب جمعہ کی اذان شروع ہو یہ دعا ستر مرتبہ پڑھے -

اَللّٰھُمَّ یَاغَنِیُّ یَاکَرِیْمُ - یَافَضْلَ الْعَظِیْمِ یَاوَاسِعَ الْعَطَاءِ وَالْکَرَمِ

اے اللہ اے غنی اے کریم - اے بڑے فضل کے مالک اے کشادہ بخشش اور کرم

اَغْنِنِیْ بِحَلَالِکَ وَاکْفِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ

والے - مجھے اپنے حلال کے ساتھ غنی کر دے اور اپنے فضل سے اپنی ماسوا سے مجھے بے پرواہ کر دے

پہلی اور دوسری اذان کے درمیان اس دعا کا وقت ہے منقول ہے کہ شیخ عبدالرحمن ثعالبی بعد نماز جمعہ کے بھی سلام کے متصل نماز کی ہیئات میں بیٹھے ہوئے یہ دعا ستر مرتبہ پڑھ لیا کرتے تھے اور جب تک یہ گنتی پوری نہ کر لیتے کسی سے کلام نہ کرتے اور فرمایا کرتے مجھے اس دعا کی بڑی برکت حاصل ہوتی ہے - اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے مجھے رزق میں بہت وسعت عطا کی ہے سوائے

طالب رزق اسپر ہر جمعہ کے دن ترکیب مذکور کیا کرے ملازمت کرے بفضلہ تعالیٰ تو اسکی بہت برکت دیکھے گا اور تجھے رزق میں بہت فراخی ملے گی اور خلق اللہ میں تیری وجاہت بڑھے گی اور اللہ تعالیٰ تجھ سے راضی ہوگا۔ یہ ایک عجیب سر ہے اور اس کی انوکھی تاثیر ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے ہمیں اور تمہیں طیب حلال روزی دے جس میں نہ گناہ ہو اور نہ اسکے ساتھ کسی کے حق کی بازپرس لگی ہو۔ بمنہ وکرمہ واحسانہ وجودہ۔ اِنَّہٗ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ٭

(انتالیسواں عمل) یہ بڑی مبارک دعا ہے کشایش رزق میں اس کا خاص سر ہے جو شخص ہر نماز کے پیچھے خصوصاً نماز جمعہ کے پیچھے اسکو التزام سے پڑھے اسے اللہ تعالیٰ ہر خطرے سے محفوظ رکھیگا۔ اور دشمنوں پر اسے فتحیاب کریگا اور عنایت ربی سے ہر طرح اسکی حفاظت ہوگی اور ایسی جگہ سے اللہ تعالیٰ اسے رزق پہنچائیگا جہاں سے اسے امید بھی نہ ہوگی اور سہولت سے اللہ تعالیٰ اسکی گذران کا سامان بہم پہنچادیگا۔ اور اس کا قرض ادا کر دیگا اور اسکا ہر کام سنوار دیگا اور کسی حال میں اسے تنگی نہ ہوگی۔ یہ دعا ایسا خزانہ ہے جو خرچ کرنے سے ختم نہیں ہوتا اور اسکا ایک عجیب سر ہے جسکا بیان نہیں ہو سکتا۔ وہ دعا یہ ہے:-

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یَا اَللّٰہُ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ
شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان رحم والا۔ اے اللہ۔ اے ایک۔ اے یگانے
یَا مَوْجُوْدُ یَا جَوَادُ یَا صَمَدُ یَا بَاسِطُ۔ یَا کَرِیْمُ۔ یَا وَھَّابُ یَا ذَا
اے موجود۔ اے سخی۔ اے بے نیاز۔ اے کشادہ کرنیوالے۔ اے کریم اے بخشنے والے۔ اے صاحب
الطَّوْلِ وَالْاِحْسَانِ یَا جَمِیْلُ یَا تَوَّابُ یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیْ۔ یَا فَتَّاحُ
طاقت اور احسان کے۔ اے صاحب جمال۔ اے توبہ قبول کرنیوالے۔ اے غنی۔ اے غنی کرنیوالے۔ اے کھولنے والے

انتالیسواں باب

يَا رَزَّاقُ يَا عَلِيْمُ يَا حَيُّ - يَا قَيُّوْمُ - يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ - يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ

اے رزق دینے والے اے جاننے والے - اے زندہ - اے قائم رکھنے والے - اے نہایت مہربان اے رحم کرنے والے - اے آسمان اور زمین کو

وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ - يَا حَنَّانُ - يَا مَنَّانُ يَا رَءُوْفُ

بنا پیدا کرنے والے - اے صاحب بزرگی اور عزت کے - اے شفقت کرنے والے اے احسان کرنے والے نہایت مہربان

يَا دَيَّانُ اِمْنَحْنِيْ مِنْكَ بِنَفْحَةِ خَيْرٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ - اِنَّكَ

اے بدلہ دینے والے بخشش مجھکو اپنی طرف سے خیر کی بخشش جسکی وجہ سے تو مجھے اپنے ماسوا سے غنی کر دے - بیشک تو

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ - بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا

ہر چیز پر قادر ہے - تیری رحمت سے اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے - اگر تم فتح طلب کرو

فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ - اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا - رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَ

تو بیشک فتح تمہیں آچکی - بیشک ہمنے فتح دی تجھے صریح فتح - اے ہمارے رب ہم میں اور

بَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ - اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا

ہماری قوم میں حق کے ساتھ فیصلہ کر دے اور تو سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے - اگر تمہیں اللہ مدد کرے تو کوئی

غَالِبَ لَكُمْ - نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ - وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَمَا النَّصْرُ

تم پر غالب نہیں - اللہ کی طرف سے مدد ہے اور فتح نزدیک - اور ایمان والوں کو خوشخبری دے - اور نہیں مدد

اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ - اَللّٰهُمَّ يَا غَنِيُّ يَا حَمِيْدُ يَا مُبْدِئُ

مگر اللہ کی طرف سے جو غالب ہے حکمت والا - اے اللہ اے غنی اے صاحب حمد اے پہلے پیدا کرنے والے

يَا مُعِيْدُ يَا فَعَّالًا لِّمَا يُرِيْدُ يَا رَحِيْمُ يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ

اے دوبارہ پیدا کرنے والے اے جو کچھ چاہے اسکو کر ڈالنے والے - اے مہربان اے دوستی کرنے والے اے صاحب عرش کے بزرگ

اَكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ - وَ

مجھے اپنے حلال کی بدولت اپنے حرام سے بچا دے اور اپنے فضل کے سبب اپنے ماسوا سے بے پرواہ کر دے اور

احفظنی بما حفظت بہ الروح فی الجسد وانصرنی بما نصرت

میری حفاظت کر اسچیز کی بدولت جسکے سبب سے روح کو جسم میں محفوظ رکھا اور میری مدد کر اسچیز سے جس سے تو نے پیغمبروں

بہ الرسل ولا تشمت بی احدا انک علی کل شیء قدیر یا نعم

کی مدد کی میری وجہ کسی دشمن کو خوش کر بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اچھے

المولی ویا نعم النصیر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

مولی اور اے اچھے مددگار اور نہیں پھر نا بدی سے اور نہ طاقت نیکی کی مگر اللہ کیطرف سے جو بزرگ ہے بزرگ۔

وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم تسلیما

اور اللہ رحمت بھیجے ہمارے سردار محمد پر اور انکی آل اور اصحابوں پر اور بہت بہت سلام

کثیرا عدد خلقہ ورضاء نفسہ وزنۃ عرشہ ومداد کلماتہ

بھیجے۔ اپنی خلقت کی گنتی اور اپنی ذات کی خوشنودی اور اپنے عرش کے تول اور اپنی کلموں کی روشنائی کے مقدار

کلما ذکرہ الذاکرون وغفل عن ذکرہ الغافلون

جب تک یاد کرنے والے اسے یاد کریں اور جب غافل لوگ اسکی یاد سے غفلت کریں

چالیسواں عمل، جو شخص ارادہ کرے کہ فقر و تنگدستی وغیرہ سے امان میں رہے تو چاہئیے

الصلوٰۃ سے ڈرے اور اوامر الٰہی کی اطاعت میں پوری کوشش کرے منہیات سے بچنے

میں پوری طاقت صرف کرے۔ اور اکل حلال اور ترک حرام میں جہانتک ہو سکے

کوتاہی نہ کرے یہ سب اللہ تعالی کی رضا کی خاطر کرے۔ اسی طرح دل اور بدن کی

صفائی اور طہارت کا التزام کرے۔ لوگوں سے تکلیف پہنچے تو صبر کرے۔ اللہ کی

تقدیر پر راضی رہے۔ اور بدھ کے دن سفید بے سلی چادر دھوکر پاک کرکے اسکا تہمد باندھے

اور تکلیف ... کشش پر اعتماد کرے۔ اور عشا کی نماز پڑھکر ایک پاکیزہ

چالیسواں عمل

اندھیری کوٹھری میں پاک بوریئے پر لوگوں سے علیحدہ دو رکعت نفل پڑھے۔ دونوں میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کہف پڑھے۔ پھر قبلہ کی طرف منہ کرکے دس ہزار بار یہ دعا پڑھے

يَا لَطِيْفُ يَا خَفِيَّ الْأَلْطَافِ أَدْرِكْنِيْ بِلُطْفِكَ الْخَفِيِّ الَّذِيْ

اے مہربان اے پوشیدہ مہربانیوں والے اپنی پوشیدہ مہربانی سے میرا ہاتھ پکڑ۔ جس کے ساتھ تو

مَنْ تَلَطَّفَ بِهٖ كَفَاهُ

کسی پر لطف کرتا ہے تو وہ اُسے کافی ہوتی ہے

اکتالیسواں عمل

اکتالیسواں عمل جسکو کوئی سخت حاجت پیش آوے وہ اللہ تعالیٰ کے آگے سجدہ کرے اور سجدہ میں اپنی دونوں کلمے کی انگلیاں آسمان کی طرف اٹھاکر چالیس مرتبہ آیت کریمہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

نہیں کوئی معبود مگر تو۔ میں تجھے پاک یاد کرتا ہوں۔ بیشک میں ظالموں سے ہوں۔

پڑھکر جو کچھ حاجت درپیش ہو اسکا ذکر کرے انشاءاللہ تعالیٰ اُسکی دعا قبول ہوگی۔

بیالیسواں عمل

بیالیسواں عمل حل مشکلات کے لئے مجرب ہے جسکو کوئی غم یا تنگی معاش درپیش ہو وہ کاغذ میں کلمات آئندہ لکھکر چلتے پانی میں ڈالدے۔ بیشک اللہ تعالیٰ اُسکی تنگی کے بدل کشایش دیگا اور اوسپر رزق فراخ کردیگا۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ الْفَقِيْرِ اِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ الْكَبِيْرِ رَبِّ اَنِّيْ

اس بندے سے جو ذلیل اور محتاج ہے مولے بزرگ بڑے کی طرف۔ اے میرے پروردگار مجھے تکلیف

مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ نَبِيِّهٖ مُحَمَّدٍ

پہونچی اور تو سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے۔ الٰہی بحق محمد صلے اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْشِفْ ضُرِّيْ وَاَغْنِ فَقْرِيْ وَاَجْبُرْ كَسْرِيْ

علیہ وآلہ وسلم کے میری تکلیف کھولدے اور میری تنگدستی کو غنا سے بدلدے اور میری شکستگی کو جوڑ دے

وَاَزِلْ هَمِّیْ وَغَمِّیْ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اور میرا فکر اور غم دور کر دے۔ بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

تینتالیسواں عمل

(تینتالیسواں عمل) جو شخص صدق دل سے یہ دعا کرے اللہ تعالیٰ اوسکا غم اور تنگی و پریشانی دور کر دیتا ہے اور ہمیشہ اسے خوش و خرم رکھتا ہے اور اسکی عمر زیادہ ہوتی ہے اور رزق میں برکت ہوتی ہے اور ایسی جگہ سے اسے رزق ملتا ہے۔ جہاں سے اسے خیال تک نہیں ہوتا۔ اور وہ دعا یہ ہے:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَوْفَ الْعَامِلِيْنَ بِكَ وَعِلْمَ الْخَائِفِيْنَ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ایسے لوگوں کا سا خوف جو تیری ذات و صفات کا علم رکھتے ہیں

مِنْكَ وَيَقِيْنَ الْمُتَوَكِّلِيْنَ عَلَيْكَ وَرَجَاءَ الرَّاغِبِيْنَ

اور ایسے لوگوں کا سا علم جو تجھ سے ڈرتے ہیں اور ایسے لوگوں کا سا یقین جو تجھ پر توکل کرتے ہیں اور ایسے لوگوں کی سی امید جو تجھ میں

فِيْكَ وَزُهْدَ الطَّالِبِيْنَ اِلَيْكَ وَوَرَعَ الْمُحِبِّيْنَ لَكَ وَتَقْوٰی

رغبت کرتے ہیں اور تیرے طلبگاروں کا سا زہد اور تیرے دوستوں کی سی پرہیزگاری اور تیرا

الْمُشْتَاقِيْنَ اِلَيْكَ

شوق رکھنے والوں کا سا تقویٰ

یہ عمل مجرب ہے صحیح ہے اس میں ہرگز کچھ شک نہیں ✝

چوالیسواں عمل

(چوالیسواں عمل) قرآن مجید میں دو آیتیں ایسی ہیں جنمیں تمام حروف ہجا آ گئے ہیں پہلی سورۂ آل عمران میں اور وہ یہ ہے:۔

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰی طَآئِفَةً

پھر تم پر نازل کیا غم سے پیچھے امن یعنی اونگھ جو ڈھانپ لیتی تھی ایک گروہ کو

مِّنكُمْ وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ

تم میں سے اور ایک گروہ ہو کہ انکو اپنی ہی جانوں کا فکر لگا ہوا ہی وہ اللہ تعالی کے ساتھ ناحق

ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ هَل لَّنَا مِنَ الْأَمْرِ مِن شَيْءٍ قُلْ إِنَّ

جاہلیت کا گمان رکھتے ہیں۔ کہتے ہیں کیا ہمارا اختیار میں بھی کچھ کام ہے۔ تو کہہ تمام

الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ يُخْفُونَ فِي أَنفُسِهِم مَّا لَا يُبْدُونَ لَكَ يَقُولُونَ

کام اللہ کے اختیار ہی۔ وہ اپنے دلوں میں وہ بات چھپاتے ہیں جو تجھ سے ظاہر نہیں کرتے کہتے ہیں

لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هَاهُنَا قُل لَّوْ كُنتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ

اگر کچھ کام ہمارے اختیار ہوتا تو ہم یہاں قتل نہ کیے جاتے۔ تو کہہ دے اگر تم اپنے گھروں میں ہوتے

لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَىٰ مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ

تو جن لوگوں پر قتل لکھا جا چکا ہے اپنے پچھڑنے کی جگہوں کی طرف نکل آتے اور تاکہ آزماوے اللہ

مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

اسکو جو تمہارے سینوں میں ہے اور خالص کرے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے۔ اور اللہ علم رکھنے والا ہے سینوں کی باتوں کا

دوسری سورۂ فتح کی اخیر کی آیت۔ اور وہ یہ ہے

مُّحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ

محمد اللہ تعالے کے فرستادہ ہیں اور جو لوگ انکے ساتھ ہیں وہ کافروں پر سخت ہیں آپس میں

بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا

رحمدل ہیں تو انکو رکوع سجدہ کرتے دیکھتا ہے اللہ کا فضل اور رضامندی چاہتے ہیں۔ انکا

سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِم مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ

نشان انکے چہروں میں ہے سجدہ کے نشان سے یہ انکی کہاوت ہے توریت میں

وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ

اور اُن کی کہاوت ہے انجیل میں جیسے کہ ایک کھیتی کہ اُس نے نکالا اپنا پٹھا پھر اُسکو طاقت

فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللَّهُ

دی پھر موٹا ہو گیا تو اپنی نال پر کھڑا ہو گیا خوش لگتا ہے کاشتکار کو تاکہ انکے سبب کافروں کو غصے میں لاوے۔ اللہ نے

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ۝

نے وعدہ کیا اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے اپنی طرف سے بخشش اور بڑے اجر کا۔

جو شخص ان دو آیتوں کو لکھ کر اپنے پاس رکھے وہ ہر حال میں محفوظ رہیگا اور دشمنوں پر اللہ اُسے فتح دیگا اور اُس سے ہر غم اور تکلیف دور کر دیگا اور یہ آیتیں تمام ظاہری باطنی بیماریوں سے شفا ہیں انکو کسی پاک برتن میں لکھ کر عرق گلاب یا روغن زیتون پاک سے مٹا کر پینے یا درد پھوڑے پھنسی زخم وغیرہ پر لگانے سے بفضلہ تعالیٰ جلد شفا حاصل ہوتی ہے۔

(پینتالیسواں ۴۵ عمل) درد سر کیلئے یہ تعویذ نہایت مجرب ہے۔ لکھ کر جسکو درد ہو اوسکی کنپٹی پر لٹکا دیا جاوے بفضلہ تعالیٰ فوراً درد دور ہو جاویگا۔ وہ یہ ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الْعَظِيمِ الشَّانِ

شروع اللہ تعالیٰ کے نام سے جو نہایت مہربان رحم کرنیوالا۔ اللہ کا نام جو نہایت مہربان ہے بڑی شان والا

الْقَوِيِّ السُّلْطَانِ الرَّفِيعِ الْمَكَانِ ۔ الشَّدِيدِ الْبُرْهَانِ ۔ الدَّائِمِ

زبردست غلبے والا۔ بلند مرتبے والا۔ مضبوط دلیل والا ہمیشہ

الْإِحْسَانِ الْكَثِيرِ الْامْتِنَانِ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ الرَّءُوفِ الدَّيَّانِ ۔

احسان والا بہت منت کرنیوالا۔ نہایت شفقت کرنیوالا احسان رکھنیوالا۔ نہایت مہربان بدلہ دینے والا

الَّذِی لَا یَشْغَلُہٗ شَانٌ عَنْ شَانٍ وَکُلَّ یَوْمٍ ھُوَ فِی شَانٍ تَشَعْشَعَتِ

وہ جسکو ایک کام دوسرے کام سے نہیں روکتا اور ہر دن وہ ایک کام میں ہے۔ زمین روشن ہو گئی

الْاَرْضُ بِنُوْرِ اللّٰہِ وَبِنُوْرِ وَجْہِ اللّٰہِ وَبِنُوْرِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

اللہ کے نور سے اللہ کے چہرے کے نور سے۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے نور سے۔ اللہ کی

وَنَفَذَتْ حُجَّۃُ اللّٰہِ وَظَہَرَ اَمْرُ اللّٰہِ وَتَمَّتْ کَلِمَاتُ اللّٰہِ وَتَفَرَّقَ اَعْدَاءُ اللّٰہِ

حجت چل گئی۔ اور اللہ کا امر ظاہر ہوا۔ اللہ کی باتیں پوری ہوئیں اللہ کے دشمن تتر بتر ہو گئے۔ اللہ کا

وَبَقِیَ وَجْہُ اللّٰہِ اُخْرُجْ اَیُّھَا الصُّدَاعُ مِنْ رَّاْسِ حَامِلِ حِجَابِیْ ھٰذَا بِحَقِّ اللّٰہِ

منہ باقی رہا۔ اے درد سر میرے اس تعویذ کے اٹھانے والے کے سر سے نکل جا۔ اللہ حق سے

وَبِحَقِّ نُوْرِ اللّٰہِ وَبِحَقِّ وَجْہِ اللّٰہِ وَبِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

اللہ نور کے حق سے اللہ کے منہ کے حق سے۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے حق سے۔ اس چیز کے

وَبِمَا جَرٰی بِہِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ فِیْ عِلْمِ غَیْبِ اللّٰہِ اِلٰی خَیْرِ خَلْقِ

سبب جسکے ساتھ قلم اللہ کے پاس سے جاری ہو۔ اللہ کے علم غیب میں۔ سب خلق اللہ سے بہتر کی طرف

اللّٰہِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاسْکُنْ اَیُّھَا الصُّدَاعُ

جو محمد بن عبد اللہ ہیں اللہ ان پر درود و سلام بھیجے۔ اے درد سر ٹھہر جا۔ جیسے

کَمَا سَکَنَ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ وَلَہٗ مَا سَکَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَھُوَ السَّمِیْعُ

رحمن کا عرش ٹھہرا ہے۔ اسی اللہ کے لئے ہے جو ٹھہرا رات اور دن میں اور وہ سننے والا ہے

الْعَلِیْمُ اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَہٗ سَاکِنًا

جاننے والا۔ کیا تو نے نہیں دیکھا اپنے رب کی طرف اسنے کس طرح سایہ کو پھیلایا اور اگر وہ چاہتا تو اسی ٹھہرا دیتا

(یہ آیت تین مرتبہ لکھے)

اِنْ یَّشَاْ یُسْکِنِ الرِّیْحَ (سہ مرتبہ) وَیَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ یَنْسِفُھَا

اگر چاہے ٹھہرا وے ہوا کو۔ اور تجھ سے پہاڑوں کی بابت پوچھتے ہیں سو تو کہہ دے انکو میرا رب ذرہ

رَبِّیْ نَسْفًا فَیَذَرُھَا قَاعًا صَفْصَفًا لَّا تَرٰی فِیْھَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا

ذرہ کرکے بکھیر دیگا پھر رہا چھوڑ دیگا زمین کو چٹپر میدان کہ نہ دیکھے گا تو اوس میں موڑ اور نہ ٹیلا۔

چھبیسواں عمل بخار کیلئے یہ تعویذ لکھ کر دیا جاوے تو بفضلہ تعالیٰ آرام ہو جاتا ہے۔ وہ یہ ہے

بَرَآءَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ اَوْ لِفُلَانَۃَ بِنْتِ فُلَانَۃَ

براءت (سند) ہے اللہ کی طرف سے جو غالب ہے حکمت والا فلانے فلانی کے بیٹے یا فلانی فلانی کی بیٹی کے لئے

اِلٰی اُمِّ مِلْدَمٍ مِّنْ کُلِّ مَا یَعْرِضُ لَہٗ مِنْھَا قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا

ام ملدم (بخار) کی طرف ہر چیز سے جو ام ملدم (بخار) کی طرف سے اسے عارض ہوتی ہے ہم نے کہا اے آگ ابراہیم پر ٹھنڈک

عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَاَرَادُوْا بِہٖ کَیْدًا فَجَعَلْنٰھُمُ الْاَخْسَرِیْنَ اَوْ کَالَّذِیْ مَرَّ

اور سلامتی بن جا۔ اور انہوں نے ابراہیم سے مکر کرنا چاہا تو ہم نے انکو بنا دیا ٹوٹے والے یا اس شخص کی طرح جو ایک

عَلٰی قَرْیَۃٍ وَّھِیَ خَاوِیَۃٌ عَلٰی عُرُوْشِھَا قَالَ اَنّٰی یُحْیٖ ھٰذِہِ اللّٰہُ بَعْدَ

بستی پر گذرا اور وہ خود اپنی چھتوں پر گری پڑی تھی کہا کیونکر زندہ کریگا اوسکو اللہ تعالیٰ اسکے مرے

مَوْتِھَا فَاَمَاتَہُ اللّٰہُ مِائَۃَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَہٗ قَالَ کَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ

پیچھے تو اس شخص کو اللہ تعالیٰ نے مار دیا سو برس تک پھر اسے زندہ کیا کہا (اللہ نے) تو کتنی دیر ٹھیرا اسنے کہا میں

یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَۃَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰی طَعَامِکَ وَ

ٹھیرا ایک دن پورا یا کچھ کم۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تو سو سال ٹھہرا۔ سو دیکھ اپنے کھانے کی اور پینے

شَرَابِکَ لَمْ یَتَسَنَّہْ وَانْظُرْ اِلٰی حِمَارِکَ وَلِنَجْعَلَکَ اٰیَۃً لِّلنَّاسِ

کی طرف جو نہیں بگڑا اور دیکھ اپنی سواری (گدھے) کی طرف اور تو ہم تجھے لوگوں کے لئے نشان بنا دیں

چھبیسواں عمل

لئے ام ملدم بخار کی لینت ۱۲ ہے

وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا فَلَمَّا تَبَيَّنَ

اور دیکھ ہڈیوں کی طرف کس طرح ہم انکو ابھارتے ہیں پھر ان پر گوشت پہنا دینگے۔ سو جب اسکے لئے واضح

لَهٗ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ہو گیا تو کہا میں جانتا ہوں کہ اللہ تعالی ہر چیز پر قادر ہے

(سینتالیسواں باب) گھر میں جو جن وغیرہ رہتے ہیں انکے شر سے بچنے کے لئے یہ آیتیں لکھ کر دائیں بازو پر باندھ رکھے انشاء اللہ تعالی ان سے کسی قسم کی تکلیف و ایذا نہ پہونچیگی وہ آیتیں یہ ہیں:-

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ

اگر ہم اس قرآن کو پہاڑ پر نازل کرتے تو تو اسکو دیکھتا دبنے والا پھٹنے والا اللہ کے

خَشْيَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ

کے ڈر سے۔ اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں امید ہے کہ وہ فکر کریں

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ

وہ اللہ ہے جسکے سوا کوئی معبود نہیں جاننے والا پوشیدہ اور ظاہر کا وہ ہے بڑا مہربان رحم

الرَّحِيْمُ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ

والا۔ وہ اللہ ہے جسکے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ پاک ذات سلامت امن دینے والا

الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ هُوَ اللّٰهُ

نگہبان غالب دباؤ والا صاحب بڑائی کا۔ پاک ہے اللہ انکے شریک کرنے سے وہ اللہ ہے

الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

پیدا کرنے والا بنانے والا تصویر کھینچنے والا اسکے لئے نام اچھے ہیں۔ پاکی بیان کرتا ہے اسکی جو چیز آسمانوں میں ہے

وَّالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۔ قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ

اور جو زمین میں اور وہ غالب ہے حکمت والا۔ تو کہہ مجھ کو حکم آیا کہ سن گئے کتنے لوگ جنوں میں سے

الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۔ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ

پھر کہا ہم نے سنا ہے قرآن عجیب۔ جو سمجھاتا ہے نیک راہ سو ہم اس پر یقین لائے

وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۔ وَّاَنَّهُ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً

اور ہم اپنے پروردگار کے ساتھ کبھی کسی کو شریک نہ کریں گے اور یہ کہ ہمارے پروردگار کی شان بلند ہے نہیں

وَّلَا وَلَدًا ۔ وَّاَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۔

رکھی اس نے بی بی اور نہ بیٹا۔ اور یہ کہ ہم میں کا بے وقوف اللہ پر بہتان باندھتا تھا۔

اور جسکو مرگی یا جنون ہو اوسکو بھی یہ تعویذ بہت مفید ہے

دا) بالیسواں عمل، مال تجارت و دیگر سامان گھر دکان وغیرہ کی حفاظت کیلئے سفالیہ

خام کی چار ٹھیکری لے۔ ایک پر لکھے اَللّٰهُ عُدَّتِيْ دوسری پر لکھو مِنْ كُلِّ شِدَّةٍ تیسری پر لکھے حَسْبِيَ اللّٰهُ

چوتھی پر لکھے اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ پھر انکو چاروں تجارت یا متاع یا دکان مکان وغیرہ کے

چاروں کونوں میں گاڑ دے۔ گاڑنے کی ترکیب یہ ہے کہ پہلے ٹکڑے کو قبلہ کی طرف دوسرے

کو اسکے مقابل طرف تیسرے کو داہنی طرف چوتھے کو بائیں طرف۔ اس طرح دفن

کرنے سے بفضلہ تعالیٰ مال و متاع چوری چکاری جلنے برباد ہونے سے محفوظ رہیگا۔

دا) پچاسواں عمل، کھیتی باڑی کو کیڑے۔ ٹڈی وغیرہ آفات سے محفوظ رہنے کے لئے

چار کوری ٹھیکریاں لے پہلی میں سورہ فیل لکھے۔ دوسری میں خلفاء اربعہ کے نام لکھے

یعنی ابوبکر رض عمر رض عثمان رض علی رض۔ تیسری میں فقہاء سبعہ کے نام لکھے وہ یہ ہیں

عبید اللہ۔ عروہ۔ قاسم۔ سعید۔ ابوبکر۔ سلیمان۔ خارجہ۔ چوتھی میں یہ آیت لکھے

سلہ یعنی قبلہ کو جو گھر اسکے ہونے کے وقت جو طرف داہنی ہو ۱۲

فَمَا اسْطَاعُوْا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا

پھر نہ ہوسکا ان سے کہ چڑھ آویں اسپر اور نہ سکے اُس میں سوراخ کرنا

پھر اُن کو اسی ترکیب سے جو اوپر مذکور ہوئی کھیت کی چاروں طرف دفن کردے بفضلہ تعالیٰ محفوظ رہے گا۔

چھپّنواں عمل: جس بچے کو دیوپری کا سایہ ہو یہ تعویذ لکھ کر اسکے گلے میں ڈالا جاوے بفضلہ تعالیٰ صحت ہوجاویگی۔ وہ یہ ہے:-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ وَاِذَا النُّجُوْمُ

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان ہے رحم والا۔ جس وقت سورج لپیٹا جاویگا اور جسوقت ستارے

انْكَدَرَتْ - وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ - وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ -

گندلے ہوجاوینگے اور جسوقت پہاڑ چلائے جاوینگے اور جسوقت دس مہینہ کی گابھن اونٹنیاں بیکار

عَطَّلَ اللّٰهُ عَنْكَ اَيُّهَا الصَّغِيْرُ هٰذَا الْقَرِيْنَ الْمُكَبِّرَ بِالْقُرْاٰنِ

چھوڑی جاوینگی معطل کری اللہ تجھسے اے چھوٹے بچے یہ فریبی ساتھی قرآن مجید اور نبی کریم صلعم کی

النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ - اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ

برکت سے - بیشک ہمنے اُنپر سخت ہوا بھیجی ہمیشہ کے منحوس دن میں - اُکھاڑ مارتی تھی لوگوں

تَنْزِعُ النَّاسَ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ - اَعْجَزَ اللّٰهُ عَنْكَ اَيُّهَا الصَّغِيْرُ هٰذَا

کو گویا وہ درخت کے تنے ہیں - اللہ عاجز کرے تجھسے اے چھوٹے بچے - یہ فریبی

الْقَرِيْنَ الْمُكَبِّرَ وَكَفَاكَ شَرَّهٗ وَاَذَاهُ - وَحَفِظَكَ وَرَعَاكَ - وَنَجَّاكَ مِنْ بَلَايَاهُ

ساتھی - اور تجھے اسکی تکلیف اور شر سے بچائے - اور تیری حفاظت اور رعایت کرے - اور اسکی آفتوں سے تجھے

بِفَضْلِهٖ وَاِحْسَانِهٖ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

بچائے اپنے فضل اور احسان سے - اللہ تمہارا معبود ایک معبود ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ نہایت مہربان ہے رحم والا

اکیانوواں عمل

(اکیانوواں عمل) جو شخص سونے کے وقت یہ آیتیں اور دعا پڑھ لے۔ اسکو اللہ تعالیٰ احتلام اور بُری خوابوں سے محفوظ رکھیگا۔ وہ یہہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ وَمَآ اَدْرٰكَ

شروع اللہ تعالیٰ کے نام سے جو نہایت مہربان ہے رحم والا۔ قسم ہے آسمان کی اور رات کو آنیوالے کی اور کس چیز نے

مَا الطَّارِقُ. النَّجْمُ الثَّاقِبُ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ

تجھے بتلایا کیا ہے رات کو آنیوالا۔ وہ ستارہ ہے چمکنے والا۔ نہیں کوئی جی مگر اسپر ایک نگہبان ہے

صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَخَذَلَ الشَّيْطَانَ وَجُنْدَهٗ

سچا کیا اللہ نے وعدہ اپنا اور مدد کی اپنے بندے کی۔ اور شیطان اور اوسکے لشکر کو بے مدد چھوڑا۔

بانوواں عمل

(بانوواں عمل) اگر چوری ہو جاوے تو جنپر تہمت ہو اُن میں سے چور پہچاننے کے لئے یہ عمل مجرب ہے۔ ایک کنواری لڑکی سے کہا جاوے کہ تھوڑا سا اناج گیہوں کا جو برتن سے نکالنے کے بعد بائیں ہاتھ سے اُٹھاوے اور پیسکر بغیر نمک کے آٹا گوندھو اور فطیری روٹی پکاوے اور جتنے آدمی چوری میں متہم ہیں۔ اُنکی گنتی کے مطابق روٹی کے لقمے بناوے اور ہر لقمے پر آئندہ آیتیں لکھکر ایک ایک آدمی کو ایک لقمہ کھانے کو دے تو جو شخص چوری سے بری ہوگا وہ تو چبا کر لقمہ نگل سکیگا اور چور کے منہ سے رطوبت خشک ہو جاویگی نہ لقمہ چبا سکیگا نہ نگلنے پر قادر ہوگا جسکی یہ حالت ہو اوسکو چور سمجھکر پکڑ لیا جاوے وہ آیتیں یہ ہیں:۔

قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗٓ اِنَّآ

کہا خدا کی پناہ کہ ہم پکڑیں مگر اُس شخص کو جس کے پاس ہمنے اپنی چیز پائی۔ اسوقت ہم

اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا

بے انصاف ہونگے۔ بیشک اللہ تعالیٰ پر کوئی چیز پوشیدہ نہیں زمین میں اور نہ

فِي السَّمَاءِ ۔ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ

آسمان میں اور جس وقت تم نے قتل کیا ایک جان کو پھر اس میں جھگڑا کیا اور اللہ نکالنے والا ہے اس چیز کو جو تم

تَكْتُمُوْنَ ۔ اَلسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ

چھپاتے ہو اور چوری کرنے والا مرد اور چوری کرنے والی عورت سو کاٹ ڈالو ان کے ہاتھ بدلا ان کی کمائی کا سزا اللہ تعالیٰ کی

اللّٰهِ ۔ يَتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّ

طرف سے اور گھونٹ گھونٹ پیتا ہے اسکو اور گلے سے نہیں اتار سکتا اور آتی ہے اسکو موت ہر جگہ سے اور

مَا هُوَ بِمَيِّتٍ ۔ اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا

نہیں مرنے والا بیشک ہمارے پاس ہیں بیڑیاں اور جلتی آگ اور کھانا گلے میں پھنسنے والا اور عذاب

اَلِيْمًا ۔ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ وَنَحْنُ

دردناک پھر کیوں نہ جس وقت پہنچی جان حلق میں اور تم اسوقت دیکھ رہے ہو ۔ اور ہم

اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ

اسکی طرف تم سے زیادہ قریب ہیں اور تم نہیں دیکھتے

ترپنواں عمل ۔ جب کسی کی کوئی چیز کھو جاوے تو یہ دعا پڑھے اللہ تعالیٰ کے فضل سے مل جاویگی ۔ وہ دعا یہ ہے :۔

اَللّٰهُمَّ يَا عَالِيَ الشَّرَفِ يَا وَاسِعَ الْكَنَفِ بِحَقِّ اَهْلِ الشَّرَفِ

اے اللہ جسکا شرف بلند ہے اور وہ ذات جس کی پناہ میں بڑی گنجائش ہے اہل شرف کی بدولت

اُرْدُدْ عَلَيَّ مَا تَلَفَ بِحَقِّ فَاطِمَةَ وَاَبِيْهَا وَبَعْلِهَا وَبَنِيْهَا ۔ اِنْهَا رَنْ تَكْ

میری جو چیز گم ہوگئی ہے وہ مجھے پھیر لوٹا دے بحق حضرت فاطمہ اور انکے والد ماجد اور خاوند اور انکے بیٹوں کے بیشک ایک آ کی

مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ

دانہ کے برابر ہو پھر ایک سخت پتھر میں ہو یا آسمانوں میں یا زمین میں

يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ وَلَوْ تَرٰى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ

اللہ اسکو لے آویگا بیشک اللہ باریک بین ہے خبردار ہے اور اگر تو دیکھے جب وہ گھبرائیں پھر نہیں بچ نکلنا

اَللّٰهُمَّ اجْبُرْ لِيْ مَا تَلِفَ مِنِّيْ وَعَوِّضْنِيْ بَدَلَهٗ خَيْرًا مِّنْهُ بِحَقِّ يٰسٓ

اے اللہ جو چیز میری گم ہو گئی مجھ سے اسکا جبر نقصان کر دے اور اس سے بہتر مجھے بدلہ عوض دے بطفیل یٰسین

وَالْقُرْاٰنِ وَصٓ وَالْقُرْاٰنِ وَقٓ وَالْقُرْاٰنِ وَنٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ

والقرآن کے اور بحق صٓ والقرآن کے اور بحق قٓ والقرآن کے اور بحق نٓ والقلم ومایسطرون کے

وَبِحَقِّ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ وَاَنْبِيَآئِكَ الْمُرْسَلِيْنَ وَمَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ

اور بطفیل تیرے نیک بندوں کے اور انبیاء اور مرسلین کے اور تیرے نزدیکی فرشتوں کے

وَاَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ اُرْدُدْ عَلَيَّ ضَآلَّتِيْ وَاَغِثْ لَهْفَتِيْ وَ

اور تمام اہل طاعت فرمانبرداروں کے میری گم شدہ چیز پھیر لوٹا دے اور میری بیکسی کی فریاد کو پہنچ اور

اَجِبْ دَعْوَتِيْ اَللّٰهُمَّ لَا تَفْتِنِّيْ بِهَلَاكِهَا وَلَا تُتْعِبْنِيْ فِيْ طَلَبِهَا

میری دعا قبول فرما اے اللہ اوسکے ہلاک ہونے سے مجھے فتنہ میں نہ ڈال اور اوسکی تلاش میں مجھے نہ تھکا

وَلَا تَحْرِمْنِيْ تَعْوِيْضَهَا بِحَقِّ جِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَ

اور اوسکے عوض سے مجھے محروم نہ کر بحق جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل اور

عِزْرَائِيْلَ وَمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

عزرائیل اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور تمام نبیوں اور پیغمبروں کے

صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَآءَ

اللہ کے درود اور سلام اُن سب پر اسکی خلقت کے شمار اور اوسکی ذات کی

نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ

رضامندی اور اُسکے عرش کے تول اور اوسکے کلموں کی سیاہی کے مطابق جبتک ذکر کرنیوالے

وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ

اوسکا ذکر کریں۔ اور جب تک غافل اُسکی یاد سے غافل رہیں۔

چونواں عمل

(چونواں عمل) اگر نامہ بھاگ گے ہوئے غلام وغیرہ کے لئے ایک کاغذ میں آیت ستاؔ مرتبہ لکھکر جس گھر سے بھاگا تھا اُسمیں لٹکا دیجاوے انشاءاللہ تعالیٰ کہیں اوسکا پاؤں نہیں لگے گا۔ حیران پھرتا رہے گا یہانتک کہ لوٹ کر اپنے مالک کے پاس آجاوے وہ آیت یہ ہے

أَيْنَمَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللَّهُ جَمِيعًا إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

جہاں تم ہوگے اللہ تمکو اکٹھا کر لادیگا بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

پچپنواں عمل

(پچپنواں عمل) جسکو گھنٹول وغیرہ جوڑوں میں درد ہو سورۂ انعام پوری ایک باریک کاغذ میں لکھکر اُسکے گلے میں ڈال دیجاوے۔ اور اگر اُسکے ساتھ آیات شفا بھی زیادہ کرے تو اور بہتر ہے اور آیات شفا یہ ہیں

وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ

اور شفا دیتا ہے ایمان والے لوگوں کے سینوں کو۔ اور اُتارتے ہیں ہم قرآن سے وہ چیز کہ وہ

شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ وَشِفَاءٌ لِمَا فِي الصُّدُورِ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ

شفا ہے اور رحمت ایمان والوں کے لئے اور شفا ہے اُسچیز کے لئے جو سینوں میں ہے تو کہہ وہ اُن لوگوں

آمَنُوا هُدًى وَشِفَاءٌ يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ

کیلئے جو ایمان لائے ہدایت ہے اور شفا ہے ہم اُنکے پیٹ سے مختلف رنگ والی پینے کی چیز نکالتے ہیں

فِیْہِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ

اُس میں لوگوں کے لئے شفا ہے

منقول ہے ایک شخص کو وجع مفاصل کی بیماری ہوگئی تھی اُسنے آیات شفا لکھکر عرق گلاب سے دھو کر پی لیا اور محل مرض کو اس سے چپڑ دیا تو بہت جلد اللہ کے فضل سے صحت یاب ہوگیا۔ لیکن انسان کو چاہیئے کہ حصول شفا کا یقین کامل رکھے اور پختہ اعتقاد جمالے کہ اللہ تعالیٰ کی کلام پورا اثر کریگی اور عمل کرنیمیں نیت خالص ہو شفا بخشنے والا محض اللہ کو سمجھے۔ کیونکہ نیت اور اعتقاد کے مطابق اللہ تعالیٰ اجر اور شفا بخشتا ہے۔ حدیث شریف میں ہے آدمی کی نیت عمل سے بہتر ہے نیز حدیث صحیح میں ہے۔ اعمال کا مدار نیت پر ہے اور ہر شخص کو وہی ملیگا جو اوس نے نیت کی نیز وارد ہوا ہے کہ جس کو اللہ کی طرف سے کسی امر کی فضیلت کی خبر ملے اور وہ ثواب کی اُمید پر اسے کرے تو اللہ تعالیٰ اُسے وہ ثواب عطا فرماویگا اور اللہ کا فضل بہت بڑا ہے۔ بغرض ان اعمال کلامیہ میں سارا راز صدق یقین اور اخلاص نیت ہے۔ اسکو انسان ہاتھ سے نہ جانے دے۔

چھپنواں عمل

(چھپنواں عمل ۵۶) پوری سورۂ یٰسین کا پڑھنا ہر مرض کے لئے مجرب ہے۔ کیونکہ یہ جیسے حدیث شریف میں آیا ہے قرآن مجید کا دل ہے۔ یہ سورۂ جس مطلب کے لئے پڑھی جاوے بفضلہ تعالیٰ وہ مطلب حاصل ہو جاتا ہے۔ تو مریض کو خواہ کسی قسم کا مرض ہو۔ "امراض ظاہریہ سے ہو یا امراض باطنیہ سے مثلاً سیاہ دلی۔ شک۔ نفاق" اس سورت کو صدق یقین سے پڑھے اللہ تعالیٰ اسکو شفا دیگا۔ اگر اس سورۃ کو بھوکا پڑھے اللہ تعالیٰ اُسکو سیر کر دیگا۔ پیاسا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُسے سیراب کر دیگا۔

ننگا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اوسکو لباس عطا فرماویگا۔ قرضدار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُس کا قرض ادا کردیگا۔ کوئی مصیبت زدہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُسکی مصیبت رفع کردیگا۔ کوئی غم وفکر والا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اوسکا فکر دور کردیگا جس کی شادی نہ ہوتی ہو وہ پڑھے تو اوسکی شادی ہوجاوے۔ کوئی ڈروالا پڑھے تو اُسے امن نصیب ہو۔ کوئی مسافر پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُسے سامان سفر بہم پہنچاوے اور سفر سے سالم باکام گھر واپس آوے۔ کوئی قیدی پڑھے تو رہائی پاوے۔ اور اوس کے فضائل بیشمار ہیں۔ اسی طرح سورہ اخلاص بھی بیشمار فائدے رکھتی ہے۔ آدمی اخلاص سے بکثرت اسکو بالالتزام پڑھا کرے انشاءاللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت کی برکتیں اُسے حاصل ہونگی۔ واللہ الموفق۔

۵۹ نناونواں عمل

(نناونواں عمل) جو یہ چاہے کہ اسکے دل میں شیطانی وسوسے نہ آویں وہ یہ دُعا پڑھا کرے

يَا اَللّٰهُ يَا قَرِيْبُ - يَا مُجِيْبُ يَا حَفِيْظُ - يَا رَؤُفُ - يَا عَلِيُّ -

اے اللہ۔ اے قریب اے دعا قبول کرنیوالے اے نگہبان۔ اے نہایت مہربان۔ اے برتر

يَا عَظِيْمُ - يَا شَكُوْرُ - يَا حَلِيْمُ - يَا حَيُّ - يَا قَيُّوْمُ - يَا مَنْ هُوَ قَائِمٌ

اے بڑی شان والے اے قدردان اے بردبار۔ اے زندہ اے قائم رکھنے والے اے وہ ذات جو قائم ہے

عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ حُلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ عَدُوِّكَ وَصَلَّى اللّٰهُ

ہر جی پر ساتھ جیز کے ساتھ جو اُسنے کمایا تو میرے اور اپنے دشمن (شیطان) کے درمیان آڑ ہوجا اور

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

اللہ ہمارے سردار محمد پر اور انکی آل و اصحاب پر درود و سلام نازل فرما بقدر گنتی کے جسکو تیری کتاب نے گھیرا ہے۔

۵۸ اٹھاونواں عمل

(اٹھاونواں عمل) جو شخص ان اسماء کو ہر دن فجر کی نماز کے بعد ستر مرتبہ پڑھ لیا کرے

وہ اُن کی بڑی فضیلت دیکھے گا۔ اور اللہ تعالیٰ تمام خلقت اُس کے زیر فرمان کردے گا۔ وہ اسماء یہ ہیں

یَا اَللّٰہُ ۔ یَا سَمِیْعُ ۔ یَا وَاحِدُ ۔ یَا اَحَدُ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ ۔ یَا حَاکِمُ

اے اللہ اے سننے والے ۔ اے واحد ۔ اے یکتا ۔ اے فراخ بخشش والے ۔ اے حاکم

یَا عَظِیْمُ ۔ یَا عَالِیُ ۔ یَا مُتَعَالِیُ ۔ یَا عَزِیْزُ ۔ یَا غَفَّارُ ۔ یَا بَاعِثُ

اے بڑی شان والے ۔ اے بزرگ ۔ اے بلند ۔ اے غالب ۔ اے بہت بخشنے والے ۔ اے اُٹھانیوالے

یَا فَعَّالُ ۔ یَا رَافِعُ ۔ یَا مُعِیْدُ ۔ یَا مَعْبُوْدُ ۔ یَا مَانِعُ ۔ یَا بَدِیْعُ

اے کرنیوالے ۔ اے بلند کرنیوالے ۔ اے دوبارہ لوٹانیوالے ۔ اے معبود ۔ اے بچانیوالے ۔ اے نئی طرح بنانیوالے

(۵۷) ستاونواں عمل) جو شخص مغرب کی نماز کے بعد دو رکعت نفل پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ سات سات مرتبہ سورۃ اذا زلزلت اور سورہ اخلاص اور ایک ایک مرتبہ معوذتین پڑھے اور سجدہ میں یہ دعا کرے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُکَ دِیْنِیْ وَاِیْمَانِیْ فَاحْفَظْھُمَا عَلَیَّ فِیْ

اے اللہ میں اپنا دین اور ایمان تیرے پاس امانت رکھتا ہوں ۔ سو تو اُن دونوں کو مجھ پر نگاہ رکھ میری

حَیَاتِیْ وَعِنْدَ وَفَاتِیْ وَبَعْدَ مَمَاتِیْ

زندگی میں اور میری وفات کے وقت اور میرے مرنے کے پیچھے

تو اللہ تعالیٰ اُسے بُرے خاتمے سے پناہ دیگا۔

(۵۸) اٹھاونواں عمل) حکیم ترمذی سے منقول ہے کہ اُنہوں نے ایک ہزار مرتبہ رب العزۃ کو خواب میں دیکھا۔ ہر مرتبہ خاتمہ بالخیر کا سوال کیا۔ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے فرمایا اکتالیس مرتبہ فجر کی نماز کے بعد یہ وظیفہ پڑھ لیا کر تجھے خاتمہ بالخیر نصیب ہوگا۔ وہ وظیفہ

یہ ہے: یَا حَیُّ - یَا قَیُّوْمُ - یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ - یَا

اے زندہ اے قائم رکھنے والے اے آسمانوں اور زمین کے شروع سے بنانے والے - اے

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ - نَوِّرْ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ - یَا اَللّٰهُ

صاحب بزرگی اور عزت کے - اپنی معرفت کے نور سے میرے دل کو روشن کر - اے اللہ

ہر مرتبہ کے ساتھ اسم ذات تین تین مرتبہ پڑھے

(اکتیسواں عمل) جو شخص یہ دعا پڑھا کرے اسکا ایمان قوی ہوتا ہے

اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَادَّ

اے اللہ جو چیز تونے دی کوئی اسکو روکنے والا نہیں اور جو چیز تونے نہ دی کوئی اسکا دینے والا نہیں اور جو فیصلہ تونے

لِمَا قَضَیْتَ - وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ - اَللّٰهُمَّ لَا مُضِلَّ

کردیا کوئی اسکو ٹالنے والا نہیں اور کوشش والے کو تیری طرف سے کوشش کچھ فائدہ نہیں دیتی اے اللہ جسکو تونے ہدایت کی

لِمَنْ هَدَیْتَهٗ - وَلَا هَادِیَ لِمَنْ اَضْلَلْتَهٗ وَلَا مُشْقِیَ لِمَنْ اَسْعَدْتَهٗ

اسکو کوئی گمراہ کرنیوالا نہیں اور جسکو تونے گمراہ کیا کوئی اسکو ہدایت کرنیوالا نہیں اور جسکو تونے نیکبخت بنایا کوئی اسکو بدبخت

وَلَا مُسْعِدَ لِمَنْ اَشْقَیْتَهٗ - وَلَا مُذِلَّ لِمَنْ اَعْزَزْتَهٗ - وَلَا مُعِزَّ لِمَنْ

بنانیوالا نہیں اور جسکو تونے بدبخت بنایا کوئی اسکو نیکبخت بنانیوالا نہیں اور جسکو تونے عزت دی کوئی اسکو ذلیل کرنیوالا نہیں اور جسکو تونے

اَذْلَلْتَهٗ - وَلَا خَافِضَ لِمَنْ رَفَعْتَهٗ وَلَا رَافِعَ لِمَنْ خَفَضْتَهٗ اَللّٰهُمَّ

ذلیل کیا کوئی اسکو عزت دینیوالا نہیں اور جسکو تونے بلند کیا کوئی اسکو پست کرنیوالا نہیں اور جسکو تونے پست کیا کوئی اسکو بلند کرنیوالا نہیں

اَهْدِنَا لِمَا اَمَرْتَنَا وَبَاعِدْنَا عَمَّا نَهَیْتَنَا وَاَوْفِ لَنَا بِمَا وَعَدْتَنَا

اے اللہ جس چیز کا تونے ہمیں حکم دیا اسکی طرف ہمیں ہدایت کر اور جس چیز سے تونے ہمیں منع کیا اس سے ہمیں دور رکھ اور دنیا اور آخرت کی خیر

وَضَمِنْتَهٗ لَنَا مِنْ خَیْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ - وَقَوِّ یَقِیْنَنَا بِمَا حَجَبْتَنَا

جو چیز تونے ہمسے وعدہ کیا اور اسکا ضامن بنا وہ ہمارے لئے پورا کر اور جس چیز کی تونے ہمیں امید دلائی اسپر ہمارا یقین

وَانْصُرْنَا عَلٰی اَعْدَائِنَا فِی الظَّاہِرِ وَالْبَاطِنِ یَا رَبَّنَا۔ وَاَسْاَلُکَ

پختہ کر۔ اور اے ہمارے پروردگار ظاہری باطنی دشمنوں پر ہماری مدد کر۔ اور اے اللہ جس صدق

بِمَا سَاَلَکَ بِہٖ اِبْرَاہِیْمُ خَلِیْلُکَ مِنَ الصِّدْقِ وَالْیَقِیْنِ

و یقین کا تیرے خلیل ابراہیم نے تجھ سے سوال کیا۔ میں بھی اُسی کا سوال کرتا ہوں

وَبِمَا سَاَلَکَ بِہٖ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ مِنَ

اور جس نصر اور توفیق اور باآبروئی کا سوال ہمارے سردار حضرت محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تجھ سے

النَّصْرِ وَالتَّوْفِیْقِ وَالتَّمْکِیْنِ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ تین مرتبہ ۳

کیا تھا۔ میں بھی اوسکا سوال کرتا ہوں۔ بیشک تو سراہا گیا بڑی شان والا ہے۔

باسٹھواں عمل

دباسٹھواں عمل ۶۲ کثرت سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنا ہر مراد کی کنجی ہے۔ عاقل کو چاہیئے کہ اسپر التزام رکھے۔ اور جس قدر ہو سکے آں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھا کرے۔ اس کے فضائل بیشمار ہیں۔ اللہ تعالےٰ کا راضی ہونا۔ گناہوں کا معاف ہونا۔ مشکلات دینی و دنیاوی کا حاصل ہونا۔ تنگی اور مفلسی کا دور ہونا۔ جو شخص ہر روز پانسو ۵۰۰ مرتبہ درود شریف پڑھے کبھی محتاج نہیں ہوتا۔ اسکے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور ہمیشہ خوش و خرم رہتا ہے۔ اُس کی دعا قبول ہوتی ہے۔ اُسکی سب مرادیں حاصل ہوتی ہیں۔ دشمنوں پر مظفر و منصور ہوتا ہے نیک کام کی اسی توفیق ملتی ہے جنت میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رفاقت نصیب ہوتی ہے۔ ہم اللہ رحیم کریم رحمان ذی الجود والاحسان سے سوال کرتے ہیں کہ اپنی ذات باکمال و صفات جمال و جلال

اور سید المرسلین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپکی اہلبیت کرام اور صحابہ و ائمہ اعلام کے طفیل ہمارا اور ہمارے دوستوں اور تمام حقوق والوں کا خاتمہ ایمان پر کرے اور گناہوں اور بدیوں سے ہمیں پاک کرکے مارے اور ہمیں اپنے باپوں ۔ ماؤں بڑے چھوٹوں دوستوں بھائیوں کے ساتھ جنت میں جمع کرے ۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا

اور اللہ درود اور بہت بہت سلام بھیجے اپنی تمام خلقت سے بہتر حضرت محمد اور انکی آل و اصحاب پر ہمیشہ

كَثِيْرًا دَآئِمًا اَبَدًا اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ

ہمیشہ قیامت کے دن تک ۔ پاکی ہی یاد کرا پنے رب کو جو عزت کا رب ہے انچیز سے جو بیان

عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ

کرتے ہیں اور سلام ہو پیغمبروں پر اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو پروردگار ہے تمام جہان والوں کا

خاتمہ

یہاں چند دعائیں لکھی جاتی ہیں جنکا پڑھنا نہایت مفید اور ضروری ہے اور صحیح حدیثوں میں ان کی فضیلت آئی ہے

(پہلی دعا سید الاستغفار)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ بخاری میں شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عمدہ استغفار یہ ہے کہ بندہ یوں کہے کہ الٰہی تو میرا مالک ہے، کوئی لائق بندگی کے نہیں سوا تیرے تو نے مجھکو پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیری قول اور وعدے پر ہوں اپنی مقدور کے موافق میں تیری پناہ مانگتا ہوں اپنی کرتب کی برائی سے میں تجھ سے اقرار کرتا ہوں تیرے احسان کا جو مجھ پر ہے اور اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہوں سو مجھکو بخش دے مقرر یہی ہے کہ کوئی گناہ کو بخش نہیں سکتا سوا تیرے

ف جو کوئی بندہ یقین سے استغفار کو دن میں کہے پھر اسی دن شام کو پہلے مر جائے تو وہ شخص بہشتی ہے اور جو بندہ اوسکو رات میں کہے یقین کرکے پھر مر جاوے فجر سے پہلے تو وہ بہشتی ہے اس استغفار کا پڑھنے والا اس عمدہ بشارت میں داخل ہے ❖

(دوسری دعا سوتے سے اٹھنے کی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ۔ ترجمہ سب تعریفیں اللہ کو جسنے ہمیں زندہ کیا بعد اسکے کہ ہمکو مارا اور اسی کی طرف ہے اُٹھنا۔ **فائدہ** نیند بھی موت کا ایک نمونہ ہے رات کو آدمی سویا جیسے مر گیا جاگ اُٹھا جیسے زندہ ہو جانا سو انسان کو چاہیے کہ اس کم درجے کی موت یعنے نیند کے بعد زندہ ہو جانے سے قیامت میں مرنے کے بعد جی اُٹھنے کو یاد کرے پھر یہ خیال کرے کہ اللہ جل جلالہ کے حضور میں حاضر ہونا ہے جب یہ قیامت کا نمونہ ہر روز ہر انسان پر گذرتا ہے پھر اس سے غافل ہو کر اللہ تعالیٰ کی نافرمانی پر دلیر رہنا کمال بے عقلی ہے حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسی دعا تعلیم فرمائی کہ صبح اُٹھتے ہی آدمی گناہوں سے دور رہے اور نیک عمل کرنے پر ہمت باندھے قربان جائیے ایسے شفیق نبی پر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ❖

تیسری دعا کپڑا پہننے کی

(دوسری دعا)

(تیسری دعا)

جب کپڑا پہنے تو پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡاَلُكَ مِنۡ خَیۡرِہٖ وَخَیۡرِ مَاھُوَلَہٗ وَاَعُوۡذُبِكَ مِنۡ شَرِّہٖ وَشَرِّ مَاھُوَلَہٗ ترجمہ الٰہی میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بھلائی اسکی اور بھلائی اس چیز کی جس کے لئے یہ بنایا گیا اور تیری پناہ مانگتا ہوں بُرائی اوسکی سے اور بُرائی اس چیز کی سے جسکے لئے یہ بنایا گیا ؂

چوتھی دُعا پاخانے جانے کی

جب آدمی رفع حاجت کے لئے جائے ضرور میں جانے لگے تو پڑھے بِسۡمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنَ الۡخُبُثِ وَالۡخَبَآئِثِ ترجمہ اللہ کا نام لیکر قضائے حاجت کو جاتا ہوں الٰہی میں تیری پناہ لیتا ہوں ناپاک جنوں سے اور ناپاک جنیوں سے۔ ف بدکار جن اور شیطان اللہ کے ذکر سے جلتے ہیں سو پاخانہ میں چونکہ اللہ کا ذکر نہیں کیا جاتا اس لئے انکو وہاں امن ملتا ہے وہیں اپنا ٹھکانا بناتے ہیں آدمی کو ننگا دیکھکر چھیڑ اور ٹھٹھا کرتے ہیں سو حضرت صلعم نے پاخانے جانے سے پہلے اللہ کا نام لیکر دُعا پڑھنے کی تعلیم فرمائی تاکہ آدمی اللہ کی پناہ میں آجاوے اور شیطان اوسکے ستر سے اندھے ہو جاویں اور کسی طرح اسپر قابو نہ پاسکیں۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی ھٰذَا النَّبِیِّ الۡکَرِیۡمِ وَاٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلِّمۡ

پانچویں دعا پاخانہ سے نکلنے کی

جب پاخانہ سے نکلے تو پڑھے غُفۡرَانَكَ (۱) اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ اَذۡھَبَ عَنِّی الۡاَذٰی وَعَافَانِیۡ (۲) ترجمہ الٰہی میں تیری بخشش مانگتا ہوں۔ اللہ کا شکر ہے جس نے مجھ سے دُکھ دُور کیا اور مجھے آرام دیا۔ ف جب انسان اسوقت اپنے اندر سے نجاست جسمانی نکلتی دیکھتا ہے حالانکہ ظاہر بدن پر کوئی نجاست نہ تھی تو ڈر کا مقام ہے کہ ایسا نہ ہو کہ نجاست معنوی اور روحانی بھی باطن میں ہو جس کا پتہ نہیں لگتا اور نجاست روحانی کا علاج استغفار ہی اسواسطے بخشش مانگنے کی تعلیم ہوئی ؂

ف۲ چونکہ غذا کا ہضم ہونا اور فراغت سے رفع حاجت ہونا کمال درجہ کی نعمت ہے اگر با قاعدہ استفراغ نہ ہو تو طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں اسلئے ایسے وقت میں اس نعمت الٰہی کا تصور کر کے اس طرح شکر الٰہی بجا لانا سکھایا گیا وصلّی اللّٰہ علٰی من نصح اُمّتہٗ حقّ النّصیحۃ

چھٹی دُعاء وضو کرنے کی

جب وضو کرنے لگے تو پہلے بِسْمِ اللّٰہِ پڑھے پھر وضو کرنے میں یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ ترجمہ خداوندا میرے گناہ بخش اور میرے گھر میں کشادگی اور رزق میں برکت دے۔ ف چونکہ وضو کے وقت جب باآداب وضو کیا جاوے گناہ جھڑتے ہیں چنانچہ حدیث شریف میں آیا ہے اور گناہ دور ہونے کے وقت انسان قبولیت دعا کا مستحق ہے اسلئے آنحضرت نے ایسے وقت ایسی تعلیم فرمائی جس میں دین و دنیا کی سب مرادیں آگئیں۔

ساتویں دعاء صبح وشام پڑھنے کی

اور صبح کیوقت پڑھے اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ رَبِّ اَسْاَلُکَ خَیْرَ مَا فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ وَخَیْرَ مَا بَعْدَہٗ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَہٗ رَبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْکَسَلِ وَسُوْءِ الْکِبَرِ رَبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابٍ فِی النَّارِ وَعَذَابٍ فِی الْقَبْرِ ترجمہ صبح ہوئی ہمپر اور سارے ملک پر اس حال میں کہ ہم اور سارا ملک اللہ تعالیٰ کی ملک ہیں اور سب تعریف واسطے اللہ کے وہ ایک اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اسیکا راج ہے اور اسی کے لئے ہے سب تعریف۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اے رب میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اس چیز کی کہ اس دن میں ہے اور بھلائی اس چیز کی کہ بعد اسکے ہے اور پناہ مانگتا ہوں تیری

بُرائی سی اسچیز کے کہ اُسدن میں ہے اور اُسچیز کی بُرائی سی جو اُسدن کے بعد ہے اے رب میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے سُستی سی اور خرابی بڑھاپے کی سے اے رب میں پناہ پکڑتا ہوں تیری دوزخ میں عذاب ہونیسے اور قبر میں عذاب ہونیسے۔ ف شام کیوقت بھی یہی ذکر پڑھے پر لفظ اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ کی جگہ اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ کہے یعنی شام ہوئی ہمپر اور سارے ملک پر اور لفظ هٰذَا الْيَوْمِ کی جگہ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ اور بَعْدَهٗ کی جگہ بَعْدَهَا کہے باقی معنی وہی ہے۔

آٹھویں دُعا گھر سے نکلنے کی

آٹھویں دعا گھر سے نکلنے کی

جب گھر سے نماز کے لئے نکلے تو پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ ترجمہ اللہ تعالی کا نام لیکر نکلتا ہوں میں اللہ پر بھروسا کیا۔ ف جب انسان گھر سے نماز کیلئے نکلتا ہے تو گھر سے مسجد تک راستہ میں طرح طرح کے فتنے نماز اور خدا کی یاد سے غافل کرنیوالے ہوتے ہیں طرح طرح کے حوادث کا پیش آنیکا خطرہ ہوتا ہے اسلئے آنحضرت نے تعلیم کیا کہ جب اللہ کا نام لیا اسپر بھروسا کیا اُسے کارساز بنایا تو وہ سب فتنوں سے بچا لیگا۔ حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا طریق تھا کہ جب گھر سے نکلنے لگتے آسمان کی طرف نظر اُٹھاتے پھر فرماتے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ ترجمہ الٰہی میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ گمراہ ہوجاؤں یا کسی کو گمراہ کروں یا پھسل جاؤں یا کسی کو پھسلاؤں یا ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے یا کسی پر جہالت کی بات کروں۔ یا کوئی مجھ پر جہالت کرے ✣ ✣ ✣ ✣ ✣

تمّت

(سراج الدین کاتب ساہو والیہ حال امام مسجد بخشی والی وزیر آباد)

مجربات شیخ سنوسی

سید شیخ سنوسی حسنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نام نامی و اسم گرامی تمام علماء عرب و عجم کے مجالس علمیہ میں بڑی شان و شکوہ وغیرہ و تعارف لیا جاتا ہے کروڑہا عرب انکے خاندان کے حلقہ بگوش ہیں بلاد عرب کے چپہ چپہ پر زوایائے سنوسیہ کا سلسلہ پھیلا ہوا ہے اور ہر ایک زاویہ میں مشائخ سنوسیہ سے ایک واجب التکریم شیخ موجود ہے جو اپنی علمی و عملی وجہد سے مسلمانان عرب کو مستفید کرتا رہتا ہے۔ یہ کتاب آپ کی تالیفات و تعلیمات ملکہ شریعت غرا مصطفویہ علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والتحیہ کا نخبہ جلیلہ حصہ ہے جسے فوائد کثیر لفیہ اسرار منیفہ اور ذخائر نفیسہ کا خزینہ کہنا بجا ہے جو خدا تعالیٰ نے آپ پر القا کئے اور آپنے اپنے حلقہ کے مشائخ اور مریدوں دوستوں اور عام مسلمانوں کو بتائے خود تجربہ کر کے نہایت ہی صحیح اور مفید پائے۔ اس میں بہت سے اوراد۔ عملیات وظائف ادعیہ اذکار و معالجات روحانیہ بیان کئے گئے ہیں جو انسان کی روزانہ حاجات کے لئے از بس کارگر اور مفید ہیں لکھائی چھپائی کاغذ اعلیٰ۔ قیمت ۸/

ارشاد الطالبین اردو

از تالیفات عالم بے بدل فاضل بے مثل جامع معقول و منقول حاوی فروع و اصول حضرت مولینا قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی عثمانی حنفی مجددی نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ جس سے آپ کا مقصود یہ تھا۔ کہ لوگ ولایت کی حقیقت معلوم کریں اور اس میں افراط و تفریط اور تقصیر سے پرہیز کریں۔ یہ کتاب پانچ مقاموں پر منقسم ہے۔ مقام اول ولایت کے نبوت اور اوس کے متعلقات میں۔ مقام دوم ان آداب کے بیان میں جو ناقص لوگوں اور مریدوں کو لازم ہیں مقام سوم مرشدوں کے آداب ہیں۔ مقام چہارم ترقی اور حصول ولایت کے آداب ہیں۔ مقام پنجم قرب الٰہی کے مراتب پر پہونچنے اور پہونچانے کے بیان میں۔ غرضیکہ کتاب ہر پہلو سے قابل تعریف ہے۔ لکھائی چھپائی کاغذ اعلیٰ۔ قیمت صرف ۸/

خزینۃ العملیات

طالبان علم عملیات کو اطلاع دیتے ہیں کہ علم عملیات سینہ بسینہ چلے آتے تھے۔ اس رسالہ عملیات میں اظہر من الشمس کر دیئے ہیں۔ ایسی سیدھی سڑک طیار کر دی ہے کہ طالب خود بخود منزل مقصود تک پہنچ جاوے۔ یہ رسالہ مجموعہ عملیات کا ہے۔ جو مستند تجربہ شدہ تیر بہدف حوائج انسانی میں روزمرہ کام آتے ہیں۔ علم محبت مشتاقین کے سنگدلوں کو موم کرنے والا بہ پراثر رسالہ ہے۔ تیر نگاہ کے زخمی عاشقوں کے واسطے مرہم عیسیٰ کا حکم رکھتا ہے ہر طرح کے عملیات اس رسالہ میں کوٹ کوٹ کر بھرے ہوئے ہیں جلب کہ حاجت مندوں کی حاجت پورا کرنا۔ دشمنوں کو دوست بنانا۔ مقدمات میں فتح پانا۔ بچھڑے ہوئے دوستوں کی ملاقات کرانا اس رسالہ نایاب عملیات کے ادنے کرشمے ہیں تعریف ذی شعور خود اسکے جوہر اسکی خریداری کے لئے سفارش کرتے ہیں بلحاظ ان خوبیوں کے مفت جاتا ہے۔ قیمت صرف ۸/

مفصل فہرست کتب خانہ

دو پیسے کا ٹکٹ بھیجکر مفت طلب کر کے ملاحظہ کریں۔

خاکسار محمد معظم (مولوی فاضل) مہتمم کتب خانہ نامی پنجاب۔ کشمیری بازار لاہور

بلا مہر کتب خانہ نامی پنجاب لاہور باقلمی سقط ۱۳۴۷

کتب تالیفات خاکسار ابو الحکام محمد معظم مولوی فاضل لاہوری

کتاب الاعتقاد حصہ اول و دوئم اردو

ان دونوں رسالوں میں اہل سنت والجماعت کے اعتقادات کو ایک ایک کرکے تفصیل وار بیان کیا گیا ہے تا کہ سنی جنہوں نے عقائد کو کبھی خواب میں بھی نہیں دیکھا اسے ضرور مطالعہ کریں اور اپنے پاس رکھیں لکھائی چھپائی کاغذ اعلیٰ۔ قیمت ہر دو حصہ صرف (چار آنے ۴/

کتاب الطہارت اردو

اس کتاب میں غسل وضو تیمم کرنے کے طریقے اور احکام بتانے کے علاوہ سنجاست کے احکام اور اسکے دور کرنے کے طریقے بیان کئے گئے ہیں۔ اس کتاب کا مطالعہ ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے۔ لکھائی چھپائی کاغذ اعلیٰ۔ باوجود ان خوبیوں کے قیمت بالکل کم یعنی صرف (تین آنے) ۳/

کتاب الصلوٰۃ حصہ اول و دوئم

اسمیں نماز پنجگانہ نماز جمعہ عید الضحےٰ عید الفطر نماز تہجد۔ فرائض و نوافل وغیرہ کے مفصل مسائل نہایت آسان پیرایہ میں درج کئے گئے ہیں۔ یہہ دونوں کتابیں بچوں سے لیکر بوڑھوں تک یکساں مفید ہیں۔ لکھائی چھپائی کاغذ نہایت اعلےٰ۔ قیمت ہر دو حصہ صرف (دس آنے) ۱۰/

خاکسار محمد معظم (مولوی فاضل) کتب خانہ نامی پنجاب لاہور

زحاج سٹیم پریس لاہور